خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری عذر۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر اسکو حسب ذیل عذر منظور ہو تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری کیجئے اور اگر وہ خریداری جاری رکھنا نہ چاہے تو بھی کارڈ کو بیچ اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کر رہا کسی دیگر اجازت کی اُسکی خدمت میں زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جا رہا ہے گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کی طرف وی پی بھیجنے کی بنا تائید اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنے نام سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں۔ وہ اس قاعدہ سے مستثنے ہونگے (مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

مینیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط وکتابت اپنا رجسٹر نمبر کہ جو اُن کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں کہ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۹ | یوم شنبہ ۳ مارچ ۱۹۰۶ء مطابق ۶ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ موافق ۲۱ پھاگن سمت ۱۹۶۱ | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی فصل پنبہ:۔ آخری رپورٹ ہندوستانی فصل پنبہ بابت ۰۶-۱۹۰۵ء سے ظاہر ہے کہ برٹش انڈیا میں فصل پنبہ (۱۳۸۰۴۰۰۰) ایکڑ پر تھی۔ جو بمقابلہ دسمبر گذشتہ بعدد تقریباً (۵۰۰۰۰۰) ایکڑ اور بمقابلہ فروری ۱۹۰۵ء (۷۰۰۰۰۰) ایکڑ زیادہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ (۳۵) فیصدی کی بیشی ہوئی۔ مگر پیداوار میں (۲۲۴۴۰۰۰) گٹھڑ یا (۶) فیصدی کی کمی رہی۔ دیسی ریاستوں کا اوسط ۱ لاکھ ہزار ایکڑ ہے۔ اسمیں بھی بہ نسبت سال گذشتہ (۳) اور پیداوار میں (۱۳) فیصدی کی کمی ہے۔ کل ہندوستان کا اوسط (۲۰۴۱۰۰۰) ایکڑ اور بیشی (۵ر۲) فیصدی ہے۔

مال غنیمت:۔ بقول جاپانی اخبار کوکو میں جاپانی وزیر جنگ عنقریب ایک کمیٹی اس امر کی تحقیقات کے لئے مقرر کرنے والا ہے کہ گذشتہ جنگ روس وجاپان کے مال غنیمت کا کیا استعمال کیا جائے جس میں (۷۰۰) توپیں (۱۳۰۰۰۰) رائفل اور (۵۰۰۰۰۰۰) فیر گولہ بارود ہے۔ اور یہ اس سامان کا عشر عشیر بھی نہیں جو روسی بھاگتے ہوئے چھوڑ گئے تھے۔

ہندوستانی کوئلہ:۔ ۱۹۰۴ء میں ہندوستان کے کوئلہ کا پیداوار گذشتہ سالوں سے پھر بڑھ گیا یعنی (۸۲۱۶۷۰۶) ٹن بمقابلہ (۷۴۳۸۳۸۶) ٹن سال گذشتہ گویا (۱۰ر۵) فیصدی کی بیشی رہی کوئلہ کی درآمد گو اب بھی بمقابلہ اندرونی خرچ کے کم ہے۔ مگر ۱۹۰۳ء سے بڑھ گئی۔ یعنی (۲۰۱۰۶۰) ٹن بمقابلہ (۱۹۸۳۴۲) ٹن ہے۔ ۱۹۰۴ء میں کل پیداوار سے (۲۹ر۲۰) فیصدی ہندوستان کی ریلوں نے خرچ کیا۔

تاڑی:۔ ہندوستان میں تاڑی کا خرچ اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ محاصل کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ پچھلے سال بمبئی میں (۷۳۰۳۵) گیلن تاڑی جو اہر گئی تھی اور جس کی قیمت (۱۱۵۰۲۶) روپیہ تھی۔ اسمیں سے صرف ایک گیلن کی قیمت پانچ روپیہ جو سی کر لی باقی (۷۳۰۲۲) گیلن کی قیمت (۱۳۵۰۲۴) روپیہ ہندوستانی میں آئے۔

مذاق

مندرجہ ذیل لطیفہ اول چھا گیا ہے اور اُس کے لئے ایک روپیہ نذر کیا گیا ہے۔ اڈیٹر

ایک مرتبہ سید احمد خاں مرحوم ایک مولوی صاحب سے ملنے گئے اور سید صاحب کا خادم مسمی اسلام جو اُنکے ساتھ تھا۔ وہ مولوی صاحب کے مکان پر سے غائب ہو گیا۔ سید صاحب نے آواز دی "اسلام اسلام" مولوی صاحب نے کہا "سید صاحب کیا ہو گیا اسلام چلا گیا"۔ سید صاحب نے فرمایا "نہیں جی ہاں جب سے آپکے مکان پر قدم رکھا"۔ (جلیل الدین انصاری ہیڈ ماسٹر متصل مسجد فرید الدین)

انگلستان کے سابق وزیر اعظم آرتھر بالفور نے ایک دفعہ اپنے بعض دوستوں کو دعوت دی۔ جنمیں سے ایک جاپانی سپہ سالار بھی تھا۔ ڈنر قریب الاختتام تھا۔ بالفور صاحب نے اشتہاء کے طور پہلے مہمان سے پوچھا۔ "آپکو اور کیا چاہیئے"

جواب۔ "وسکی۔ آرتھر۔ تھینک یو"

دوسرے سے۔ "آپکو کیا چاہیئے"

جواب۔ "شیری۔ آرتھر۔ تھینک یو"

تیسرے سے جو کہ جاپانی سپہ سالار تھا۔ "آپکو کیا چاہیئے"

جواب "پورٹ آرتھر۔ تھینک یو" اس برجستہ جواب کی سبھوں نے داد دی۔

(نوٹ۔ پورٹ۔ شیری اور وسکی شراب کی اقسام ہیں۔ خریدار پیسہ اخبار نمبر ۱۶۵۱۴)

ایک فوجی ملازمت کا امیدوار کسی فوجی افسر کے ملاحظہ اور امتحان کیلئے پیش ہوا۔ افسر نے امتحان میں امیدوار کے رعب ڈالنے کو اس طرح پر فیر کیا کہ چہرہ اور بال امیدوار کے بہت قریب ہو کر گذر گئی یہاں تک کہ بیروں کی نوک سے امیدوار کا کوٹ بھی جل گیا۔ مگر امیدوار بدستور مستعد اور آمادہ کھڑا رہا۔ اور صاحب نے اسکی مستعدی پسند کر کے ملازمت کیلئے اُسکو پاس کر دیا اور زیادہ خوش ہو کر ایک روپیہ بھی اُسکو دیا کہ ہو کر یہ روپیہ تمہارے کوٹ کی قیمت ہے جو جل گیا ہے۔ امیدوار نے روپیہ لیا اور عرض کیا کہ اگر کوٹ کی قیمت عطا ہوئی تو پاجامہ کی قیمت بھی ملنی چاہیئے

عجیب عجیب باتیں

کتوں کا فیشن:۔ اعلی درجہ کے کتوں سے بچوں کی طرح محبت کی جاتی ہے۔ اُنکے بچھے بڑے نفیس بنائے جاتے ہیں بعض اوقات اُنمیں جواہر بھی جڑے ہوتے ہیں اب یہ وضع نکلی ہے کہ اُنکے گلے میں خودبخود بجنے والے گھونگرو ڈالکر گاڑیوں میں ساتھ بٹھایا جاتا ہے گرد وغبار سے اُنکی آنکھوں کو بچانے کی بھی کوشش کیجاتی ہے۔ بارش کے زمانہ میں اُنکو بوٹ بھی پہنائے جاتے ہیں یہ بوٹ نہایت قیمتی ہوتے ہیں۔

سفری اخبار خانے:۔ جاپانی ریلوے کمپنیوں نے بعض مسافر گاڑیوں میں اخبار بینوں کے لئے بھی گاڑیاں مخصوص کی ہیں۔ تاکہ مسافر سفر میں بھی اخبار پڑھ سکیں جیسے کہ قہوہ خانوں یا ہوٹلوں میں پڑھتے ہیں۔

موٹر گاڑی سیڑھیوں پر:۔ فرانس کے نواح میں مسٹر جان ایل پول ایک سات گھوڑوں کی طاقت والی موٹر گاڑی کو ۱۹۳ سیڑھیوں پر چڑھا لے گیا۔ جسکے بعد گاڑی اس قابل تھی کہ اُس کے ذریعہ کوئی طویل سفر ہو سکے۔ سیڑھیوں کی مجموعی بلندی ۱۴۲ فٹ تھی

امتناع تمباکو نوشی:۔ حبش میں تمباکو نوشی جرم سمجھی جاتی ہے۔ ممانعت تمباکو نوشی کا قانون اول اول اسلئے وضع کیا گیا تھا کہ پادری گرجا میں تمباکو نہ پئیں۔ لیکن پھر یہ بالکل عام ہو گیا۔ یہاں آجکل غیر ملکی بھی اس امر کا لحاظ رکھتے ہیں کہ تمباکو پیتے پکڑے نہ جائیں۔

خاموشی کا نتیجہ:۔ پچھلے دنوں پیرس میں ایک عورت جو سنافن ریٹو کے قصے نے بڑی دلچسپی پیدا رکھی تھی۔ چھ سال ہوئے کہ اُس نے حسد کے غصہ سے ناخوش ہو کر اُس نے کبھی نہ بولنے کی قسم کھائی تھی۔ اس قسم کا عورت نے پورا پورا پاس کیا جسکا یہ نتیجہ ہوا کہ اب ڈاکٹروں نے فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ مطلق گونگی ہو گئی ہے۔

حفظ صحت

استفسار

۲۷۔ کیا مرض :۔ میرے ایک دوست کی بی بی کو عرصہ سات ماہ گذرا کہ بخار خشک شروع ہو گیا۔ آجتک ہر روز بخار آتا ہے۔ اور دس بارہ گھنٹوں کے بعد اُتر جاتا ہے۔ وقت بخار مقرر نہیں کبھی دن میں آتا ہے کبھی رات میں کھانسی زیادہ ہے۔ دو ماہ سے روزانہ صرف تین چار تولے میوہ جات اور پانی کے دوسری کوئی غذا نہیں ملتی حکما مرض دق کہتے ہیں۔ کوئی اور کچھ۔ بہت سے یونانی اور ڈاکٹری علاج کئے گئے۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ عمر مریضہ تقریباً چالیس سال ہے۔ ملتمس قاضی سید یوسف خریدار (نمبر ۳۲۹۶)

۲۸۔ قبض :۔ مجھکو قبض کی نہایت شکایت ہے غذا نہایت دیر سے ہضم ہوتی ہے شکم ہر وقت تنا اور بھرا رہتا بلا خواہش غذا کھائی جاتی ہے کسی قسم کے علاج سے آرام نہیں ہوتا ہے۔ اب مجھکو یہ شبہ ہے کہ یہ ناف کا ٹلنا ہے اور ناف میری ہمیشہ ٹلی ہوئی رہتی ہے۔

سید اسد علی سابق تحصیلدار از نقیبہ ضلع بجنور خریدار پیسہ اخبار (۳۲۹۰)

۲۹۔ جذام :۔ ایک غریب آدمی مرض جذام میں مبتلا ہو گیا ہے۔ اگرچہ مرض بارہ سال سے ہے مگر پہلے علاج معالجہ سے کسی قدر افاقہ ہو تا رہا۔ اور اب حالت بگڑ رہی ہے مریض نہایت غریب اور عیالدار ہے۔ ناظرین اخبار کوئی نسخہ مجرب ازالہ مرض کے لئے پیسہ اخبار میں درج فرمائیں موجب ثواب ہو گا۔ اگر کوئی نسخہ یا طیار شدہ دوا کی قیمتاً دینے پر آمادہ ہو تو مجھے بھی مطلع کریں۔ (خریدار نمبر ۳۲۴۸)

علاج

۲۷۔ دمہ۔ (جواب استفسار نمبر ۲۰) مریض نے اپنی مزاج کی کیفیت نہیں لکھی۔ گرم اجزا سے فائدہ ہوتا ہے یا سرد سے بہر حال اگر صفراوی مزاج ہے تو خشخاش سپید سہ تولہ پوست بلا تخم ۵ ماشہ دل نفشہ ۵ ماشہ گل نیلوفر ۵ ماشہ ... ۵ ماشہ اصل السوس ۵ ماشہ عناب ۱۰ دانہ سپستان ۱۰ دانہ نبات شہد ... پانی میں بھگو کر لعوق بنا دیں صبح و شام ... ایک تولہ چٹا دیں اور مزاج بلغمی ہو سرد چیزیں نقصان کریں گی ... استعمال کرائی جاویں۔ ... تولہ شہد ... تولہ باہم ملا کر ... یا شیشہ میں رکھکر ایک ہفتہ زیر زمین دفن کریں بعد نکالکر ... ہر روز کھایا کریں ... آب ... کے پی لیا کریں بہت مجرب ہے۔

(حکیم سیر الدین خان از بلہرہ)

۲۸۔ ام الصبیان :۔ عود صلیب تختہ خام کپڑے میں باندھکے ... میں باندھ دیں ... بچے کا معمولی ... اگر مرض ... دودھ ... بلا سنے ... فارغ ہو جاوے تو حسب ذیل ... صبح و شام مرضعہ کے دودھ میں گھول کر پلا دیں۔ نسخہ یہ ہے: عود صلیب ۳ ماشہ جدوار ... مرغ ... سیاہ ... سرخ ... افسنتین ... مرخ ... سنبل ... مرخ ... عنبر اشہب ... ناردین ... چینی ... باہم ...

گمنام و نشان عزیز

۱۸۔ میرے ایک دوست مسمی بچو ولد لعل محمد ساکنہ تکیہ تحصیل کنڈہ ضلع پرتاب گڈھ تقریباً سولہ سترہ برس سے مفقود الخبر ہیں۔ چودہ برس کی عمر میں مکان سے نکلے ہیں پیشتر بمبئی بنڈی بازار پیر محمد سوداگر کے یہاں ملازم تھے مگر اب وہاں نہیں ہیں۔ خدا معلوم کہاں ہیں۔ حلیہ یہ ہے۔ رنگ گندم گون چہرہ گول منہ کے اوپر داغ چیچک کے ہیں۔ الیاس ان کے سخت پریشان ہیں اگر کوئی صاحب ان کا پتہ لگا کر پیسہ اخبار میں چھپوا دیں تو مہربانی ہو گی۔

عام

سوال

۲۶۔ خضاب شیب غیر طبعی کا نسخہ جو پیسہ اخبار میں استفسار نمبر ۱۱۲ کے جواب پر حکیم سید محی الدین بنگلور صاحب نے رفاہ عام کے لئے تحریر فرمایا تھا اسمیں مقدار پانی اور تیل کنجد کی درج نہیں ہے۔ یہ نسخہ مجربات حفظ صحت میں نمبر ۹۹ لغایت ۸۰ میں بدیں الفاظ درج ہے۔ برگ حنا ۵ سیر لیکر جوش دیں جب ایک حصہ پانی رہ جاوے تب روغن کنجد شریک کر کے آنچ دیں جبکہ مائیت جل جاوے تو روغن مذکور کو استعمال کریں اب اس نسخہ سے یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ ۵ سیر برگ حنا میں کس قدر پانی ڈالکر جوش دیا جاوے۔ اور پھر اس پانی کے ایک حصہ کی مقدار کس قدر سمجھی جاوے۔ اور اس پانی میں کس قدر روغن کنجد ملانے سے خضاب عمدہ بن سکتا ہے۔ براہ مہربانی حکیم صاحب اس نسخہ کی تفصیل پیسہ اخبار میں درج فرما کر ممنون فرماویں۔

(خریدار نمبر ۳۲۶۱)

۲۷۔ کاسٹک لوشن یا نائیٹرک ایسڈ آف سلور کا داغ جو جلد پر بے احتیاطی سے پڑ جائے وہ کس طرح اور کیونکر اور کس دوا اور تدبیر سے فوراً جلد سے دور ہو سکتا ہے۔ براہ مہربانی جن صاحب کو اسکی تدبیر معلوم ہو جواب کے کالم میں مطلع فرمائیں شکرگذاری سے خالی نہ ہو گا۔ (سراج الدین خاں)

۲۸۔ کوئی صاحب فارس کے حالات سے آگاہی بخشیں۔ گورنمنٹ کی معرفت سب ایران وغیرہ ملکوں کی سرحد پر کھلتے لگ گئے ہیں۔ کن کن موجات میں یہ کام ہو گا۔ آب و ہوا کیسی ہے۔ کرایہ جہاز کا کراچی سے کیا لگتا ہے۔ اور مفصل حال سے بھی اطلاع دیویں۔ شیر سنگھ از کانڈہ۔

جواب

۱۱۔ وارنش :۔ اسپرٹ ایک بوتل۔ خون خرابا دو ماشہ کہ سا ہدہ آدھ پاؤ۔ (ببول کے درخت کا گوند) خوب آپس میں ملا کر رکھ دیں کہ دن کے بعد نہایت عمدہ وارنش تیار ہو گا کہ جس کے مقابلہ میں انگریزی وارنش کی کوئی حقیقت نہیں۔ (دبیر سنگھ سیتاپور)

۱۲۔ ہیچلی ... جسم :۔ تخم سرشف (سرسوں) کو بکری کے دودھ میں پیسکر طلا کریں اور دیگران پر رکھیں۔ جب خشک ہو جاوے ... درست ... آدمی تو اتار دیں ... سیاہ ... کا ... تحریف ... بناویں ... نیز آب کو ... حل کر دیں ... پیر خوب ... سکھ ...

شعر و سخن

نظم بتائید اتفاق

جو سید منظر علی صاحب خلف جناب مولانا اشہری صاحب مد ظلہم نے ۲۱ فروری کو لاہور کے ایک سوشل گیدرنگ میں پڑھی۔

رباعی

اے گنگ و جمن حیا بنا دی خوشتر | اے جوش محبت دلا جی خوشتر
از لسلمانی ہرس دہ چکا ہو ... | اے باہمی ... کا ... خوشتر

نظم

جناب صدر نشیں صاحبان علم و ہنر
ہیں ہندو اور مسلمان جو ... اب جہیں
... ہم ہوئی تاراس
سیاہ ہو بازو خزاں نے چمن کو ہیں غارت
یہ ملک بتا ... نہ رشک جہاں
اسی میں ... نزول آدم کا
اسیکی ... کو
... دنیا کو زیر کر ڈالا
... صنعت و حرفت ...
... عمل فیض ... دنیا تھا
... کے ... ایک نہیں
اسی ... بخت بلند
اگرچہ دونوں ... آتش و آب
رہا ہے تفرقہ قوم ان کا آپس میں
ہوا عناد تو دونوں کو کر دیا برباد
اگر ... عقل تو اب ہی ...
... نگاہیں ...
ہماری ملک میں ...
ہمارے ملک میں دنیا کی ...
فقط یہ ... ضرورت ...
اگر ... ملک میں ...

یہ جلسہ آج کہ ہے اتفاق کا مصدر
یہ چاہتا ہے دونوں ... ایک نظر
جو اپنے ملک کا بہبود ... ہو
خدا ہی ... چمن ہو بار آور
... ارباب علم عالم ...
... ہے انتظار ...
اسی کی ... ہوئے سکندر
... جہاں ...
... علم و فضل ...
... فیض ...
... روح ...
اسی ... فاتحان ...
مگر عناد ... سب سے ...
مگر عناد ... خوگر
... خصومت ...
... زمانہ ... شگر
... نظر
... نخچیر
... کریں ...

دعا ہے خدا سے یہ ... جلد ہو اصلاح
یہ جہل اور تعصب ہو دور سر تا سر

تاریخ ارتحال

شبلی وجدان و جنید زمان صوفی صوفی عارف بالله حاجی محمد موسے صاحب مرحوم و مغفور سجادہ نشین تونسہ شریف نور الله مرقدہ۔

از جناب ... کرامت اللہ صاحب بیرہ

عاشق ذات پاک لم یزلی | مقتدائے شریعت غرا
عارف باکباز تونسہ شریف | آنکہ نامش محمد موسے
بایزید زمان و شبلی عہد | سر دلستان اتقا و ...
... چوں شنید ... | رخت بست بجنت الماوے
... گفتم ز سال ترحیلش | مغفرش با وسایہ طوبی

پیسہ اخبار کلب

ایک لاکھ پیسہ اخبار
ایک لاکھ پیسہ اخبار
ایک لاکھ پیسہ اخبار

ایک لاکھ پیسہ اخبار
ایک لاکھ پیسہ اخبار
ایک لاکھ پیسہ اخبار

پورا ایک لاکھ پیسہ اخبار

جو ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کو شائع ہوگا!

ہندوستان میں اس سے پہلے کبھی کوئی اخبار ایک لاکھ نہیں چھپا

اور اب پہلی مرتبہ ایک اردو اخبار ایک لاکھ چھپتا ہے

ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں

ایڈیٹر کی درخواست

چونکہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کا پیسہ اخبار پورا ایک لاکھ چھپیگا اور ہندوستان کے ہر حصہ میں ان صاحبان کی خدمت میں بطور نمونہ بھیجا جائیگا کہ جن کے نام ناظرین پیسہ اخبار نے پیسہ اخبار کی خریداری کے لایق اور اس طرف مایل سمجھکر بھیجے ہیں۔ امید ہے کہ اس پرچہ کے ذریعہ سے ناظرین پیسہ اخبار کے حلقہ میں ہزارہا بزرگ شامل ہونگے تاہم پیسہ اخبار اپنے مہربان اور ہمدرد ناظرین سے توقع رکھتا ہے اور انکی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ وہ صرف اسی پر بھروسہ نہ رکھیں کہ انہوں نے اغلب خریداروں کی فہرستیں بھیجدی ہیں بلکہ وہ ۱۷ مارچ سے ۳۱ مارچ تک پیسہ اخبار کے جتنے خریدار بنا سکیں جتنے خریداروں سے درخواستیں یا قیمتیں بھجوا سکیں اتنا ہی کارخانہ کو زیر بار احسان بنائینگے۔ اس وقت جس نسبت اور جس کثرت سے مہربان ناظرین ایسے لوگوں کی فہرستیں بھیج رہے ہیں کہ جنسے پیسہ اخبار کا نمونہ دیکھکر خریداری منظور کرنے کی امید ہے وہ نہایت حوصلہ افزا ہے۔ اور اگر خداوند کریم کا فضل شامل حال رہا اور ہمارے اکثر دوستوں اور مہربانوں نے اپنے دوستو احباب سے پیسہ اخبار کی خریداری کا اصرار کیا تو اپریل کے پہلے ہفتہ میں ہم نتیجہ سے اطلاع دے سکیں گے۔ سردست یہ عرض کر دینا کافی ہے کہ چاروں طرف سے پیسہ اخبار کی ایک لاکھ کاپی چھپنے کی طرف نظریں اٹھ رہی ہیں۔ واقعی یہ اپنے رنگ میں پہلی مثال ہوگی اور اردو زبان اس پر ناز کر سکے گی کہ پہلی مرتبہ اس میں ایک لاکھ پرچہ کسی اخبار کا شائع ہوا۔ نیاز مند ایڈیٹر کی اپنے مہربان ناظرین سے یہی التماس ہے

کر وہ اس موقعہ پر پیسہ اخبار کی [illegible] میں پورا زور لگادیں۔ اور ہمیں مشکور کریں۔

فہرستیں بھیجنے والے مہربان:۔ خلیفہ محمد صادق علی صاحب حضرت آفندی حمیدی گیلانی اپنی فہرست کے ساتھ یہ رقم فرماتے ہیں کہ "خیر خواہی کے باعث پیسہ اخبار کے واسطے معزز روسا کے نام لکھکر ارسال خدمت کرتا ہوں۔ حاشا للہ انعام وغیرہ کا لالچ نہیں محض خیر خواہی سمجھئے" ہم آفندی صاحب کا شکر گذار ہوں ویسا ہی ان بہت سے دیگر بزرگوں کا کہ جنہوں نے اپنی اپنی فہرستوں میں بالکل ایسے ہی خیالات ظاہر فرمائے ہیں۔ امید ہے کہ انکی خیر خواہی اور مہربانی یہیں تک ختم نہ ہوگی۔ بلکہ وہ ۱۷ مارچ کے بعد پیسہ اخبار کی خریداری بڑھانے میں بھی ایسی ہی کوشش کریں گے۔

روپیہ کا چونتھواں حصہ:۔ ایک لفافہ اس قدر الفاظ لکھکر رئیس الدین صاحب نے دہلی سے پوسٹ کیا تھا۔ کارخانہ پیسہ اخبار میں پہنچ گیا۔ محکمہ ڈاکخانہ کی ذہانت قابل تعریف ہے۔

رعایتی قیمت کی کتابیں:۔ "رہبر دیال اینڈ کمپنی جلانے والے دہلی لکھتے ہیں۔ پارسل نمبری [illegible] کتب انعامی کا وصول ہوا......... آپکے کارخانہ کی صداقت از حد قابل تعریف ہے......" رعایتی قیمت کی کتابیں بہت سے اصحاب کے نام کارخانہ پیسہ اخبار سے جا رہی ہیں اور جن اصحاب کو ابھی تک نہیں پہنچیں وہ اطمینان رکھیں کہ انہیں بہت جلد پہنچ جائیں گی۔

لمیٹڈ کمپنی (لکھی رام کلرک راولپنڈی) جائنٹ سٹاک یعنے مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں دو قسم کی ہوتی ہیں لمیٹڈ اور ان لمیٹڈ یعنے محدود اور غیر محدود۔ محدود سے مطلب یہ ہے کہ ہر حصہ دار شریک کی ذمہ داری اسی رقم تک محدود ہے کہ جس کے لیے وہ حصہ دار ہے اور غیر محدود کمپنی میں ہر حصہ دار کمپنی کے تمام سرمایہ کے نقصان کا ذمہ دار ہو سکتا ہے اگر بصورت کمپنی کو نقصان ہو جائے گے۔

۸۰۰ صفحہ کی کتابیں (شیخ حکیم الدین سوداگر ۲۲۸۹۳) بیشک پیشگی قیمت آنے والے خریداران پیسہ اخبار کو ابتک آٹھ سو صفحہ کی کتابیں مفت دیجاتی ہیں۔ اگر آپکو نہیں ملیں تو اسکی وجہ یہ ہوگی کہ قیمت بہ پیشگی وصول نہ ہوئی ہوگی۔ اگر آپ قیمت بہ پیشگی دینی ثابت کر سکیں تو کتابیں بھجائیں گی۔

نقل عکسی فرمان رسول خدا:۔ محمد اسحاق خان صاحب رامپور سے لکھتے ہیں کہ میں نے ایک اشتہار ایک شخص کے پاس دیکھا تھا۔ جس کے مشتہر کا نام صاف طور سے یاد نہیں مگر مراد آباد کا تھا۔ اور اس اشتہار کا مضمون یہ تھا کہ "مجھ سے نقل عکسی فرمان جناب رسول خدا صلعم جو آپنے شاہ ایران کو بھیجا تھا اور نیز نقل تصاویر حضرات غوث الاعظم و خواجہ معین الدین چشتی و نصیر الدین چراغ دہلی وغیرہم کارڈ سائز پر اور نیز بڑے سائز پر ملسکتے ہیں۔ کوئی صاحب پتہ جانتے ہوں تو اطلاع دیں۔

سودیشی

کتاب سودیشی وستو پرچارہ۔ لالہ ہیرا لال صاحب گپتا سٹون سٹریٹ رودکی نے اس نام کی ایک کتاب اردو اور دیوناگری میں اس مطلب کیلئے لکھی ہے جو اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ولایتی کھانڈ بیل کے خون اور ہڈیوں وغیرہ سے صاف کیجاتی ہے اور اس میں مضر صحت چیزیں پڑتی ہیں۔ اور اپنے بیان کے ثبوت میں اردو کتاب کے ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ صفحوں پر اور ہندی کتاب کے ۲ صفحہ پر انگریزی میں انگریزی زبان کی کتابوں کے حوالے معہ نام مصنف درج کر دیئے ہیں۔ بہرصورت ملکی اشیا کے استعمال کے فوائد میں کسی کو اختلاف نہیں جن لوگوں کو اس مسئلہ سے اختلاف ہے وہ اس کی اشاعت کے طریقہ سے ہے۔

بی اوپی:۔ فوٹوگراف چھاپنے کے جس کاغذ کی بابت پہلے اس کالم میں لکھا جا چکا ہے وہ پنڈت اوپندر نرائن صاحب فوٹوگرافر سیہور نے ایجاد کیا ہے۔ اس ترکیب سے معمولی کاغذ اور سوتی و ریشمی رومال پر بھی تصویر چھپ سکتی ہے۔ اہل ہند کے سامنے ایک نہایت وسیع میدان تجارت اور صنعت و حرفت کا خالی پڑا ہے صرف انہیں اپنے دماغوں کو دس دس پندرہ پندرہ روپیہ کے محرریوں کو چھوڑ کر اس طرف لڑانا چاہیے۔

چاف کٹر:۔ میرزا حامد علی خان صاحب ٹونک سے لکھتے ہیں:۔ "[illegible] ایک چاف کٹر یعنی بھوسہ کاٹنے کی مشین بلحاظ ضرورت اہل ہند قابل پسند طریقہ پر مرزا محمد علی خاں صاحب مہر کونسل ریاست ٹونک نے ایجاد کی ہے اور پیٹنٹ بھی ہو چکی ہے۔ قیمت تیس ۳۰ روپے ہے۔ اہل ہند کے دماغوں سے جو ایجادیں اور اختراعیں پیدا ہوں انکو جرات دلانا اہل ملک کو سزاوار ہے تاکہ اور لوگوں کو بھی ایجاد و اختراع کا حوصلہ بڑھے۔"

ایک اور کرگہ:۔ عث ۱۶۷۰ خریدار پیسہ اخبار لکھتے ہیں کہ "[illegible] صاحب دربھنگہ کے کارخانہ سے ایک کرگہ قیمتی [illegible] روپیہ ایجاد ہوا ہے۔ جو دو گز کپڑا روزانہ تیار کرتا ہے برادران ناظرین پیسہ اخبار سے جو صاحب آگاہ ہوں مفصل عنایت اطلاع بخشیں کہ کس قسم کا کپڑا تیار ہوتا ہے اور طریق استعمال کیا ہے اور کپڑا موٹا یا باریک ہوتا ہے۔ اور ڈبل عرض کی قسم کا کپڑا تیار ہوگا یا نہیں۔"

سودیشی پلیج:۔ بعض لوگوں نے ہم سے دریافت کیا ہے کہ سودیشی چیزیں استعمال کرنے کے متعلق جو پلیج یعنی اقرار نامہ پر دستخط کرائے جاتے ہیں یہ تجویز شروع شروع میں پیش ہوئی تھی وہ کیسی ہے۔ ہمارے خیال میں یہ تجویز بری نہیں۔ لیکن اسمیں یہ قرار داد ہونی ضروری ہے کہ بصورت مجبوری یا دیسی چیز نہ مل سکنے کے عہد کرنے والا فلاں فلاں ولایتی چیز استعمال کر سکتا ہے ورنہ یقیناً پلیج منتقض ہو جائیگا۔

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں نہایت سستا اور عمدہ روزانہ اخبار ہے

قیمت صرف پیشگی سالانہ پندرہ روپے ماہوار سوا روپیہ پیشگی

یہ باتیں بھی سنیں

سجاد و۔ "میں نے انتخاب لاجواب کا نمونہ کا پرچہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مفت منگا کر دیکھا۔ واقعی یہ تو عجیب وغریب اور مفید چیز ہے اور قیمت صرف چار روپے سالانہ۔ میں تو آج ہی درخواست خریداری بھیجدی۔"

زین العابدو۔ "میں نے پہلے ہی اس کی بہت تعریف سنی تھی۔ لیکن منگانے کی نوبت نہ آئی تھی۔ مجھ کو آج ہی تنخواہ ملی ہے کل میں تو خریداری کی درخواست کے ساتھ چار روپے کا منی آرڈر ہی بھیجدونگا۔"

بچوں کا اخبار

(ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا ماہوار رسالہ)

جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے نہایت مفید مضامین بڑے عالم و فاضل لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوتے ہیں۔

قیمت۔ سالانہ پیشگی عہ

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۳ مارچ ۱۹۰۶ء

صنعت کاغذ سازی

کاغذ کی ایجاد کے فخر کی نسبت چینی مصری یونانی اور ہندوستانی خواہ باہم کیسی ہی کشمکش جاری رکھیں لیکن اس میں کچھ کلام نہیں ہو سکتا کہ تاریخ اس ملک میں کاغذ کی موجودگی کا زمانۂ قدیم سے پتہ دیتی ہے۔ اور عہد شاہان اسلام کی مسلمہ قدردانی علوم و فنون کی ضمن میں کاغذ سازی بھی اس درجہ ترقی حاصل کر چکی ہے کہ نہ صرف ایشیائی ممالک عرب و ایران بلکہ یورپ میں ولایتہائے روم و یونان بھی ہندی کاغذ سوغات کے طور پر بڑی خوشی سے قبول کرتی اور عرب سوداگروں سے اس کی درآمد کی منتظر رہتی تھیں۔ شاہان مغلیہ کے عہد حکومت کی علمی و عملی ترقیوں میں کاغذ سازی کو بھی وہ عروج حاصل ہوا کہ شاید کوئی دوسرا ملک اُس وقت مشکل ہی سے ہندوستان کی ہمسری کر سکتا ہوگا۔ کشمیری۔ مان سنگھی۔ سنائی۔ حریری۔ زرین اور گلدار اسلامی کاغذ جن کی آج تک شہرت چلی آتی ہے بعض کی نقل مطابق اصل اب بھی یورپ والوں سے نہیں بن سکی۔ اکبر اعظم کے عہد میں بکثرت تیار ہوتے اور ہر صنف ملک میں بہ سہولت پہنچتے تھے۔ کشمیری کاغذ کی متعدد قسمیں کتابوں اور بیاضوں میں کام آتی ہیں جسکا تھوڑا سا رواج آج تک باقی ہے۔ کیونکہ بڑھیا سے بڑھیا ولایتی کاغذ بھی معمولی کشمیری کاغذ کی مضبوطی کو نہیں پہنچتا۔ انگریزی کاغذ سیل برداشت نہیں کر سکتا لیکن کشمیری کاغذ کی چند ایسی بیاضیں راقم مضمون کے پاس موجود ہیں۔ جو رات دن برمینہ میں بھیگتی رہیں مگر انکی حیثیت میں کچھ زیادہ فرق نہیں آیا۔ کشمیری کاغذ کی ایک قسم دیمک سے بالکل محفوظ رہتی ہے اور ایک قسم وصلی کاغذ کو رنگی معمولی عمر سمجھی جاتی ہے۔ اگر کشمیر کے کاریگر جدید سائنٹیفک طریقوں سے واقفیت حاصل کرکے اپنی صنعت کو ترقی دیں۔ اور گرانی قیمت کی ناگوار شکایت دور کریں تو اب بھی کشمیری کاغذ کی ملک میں بڑی کھپت ہو سکتی ہے۔ معدودے چند اشخاص آجتک بھی جو بزرگوں کی لکیر کے فقیر بنے ہیں۔ اور قدیم طریق پر کاغذ بناتے ہیں۔ جو مہاجنوں اور دوکانداروں کی بہیوں میں کام آتا ہے۔ بہیوں میں دیسی کاغذ لگائے جانے کی وجہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص حساب میں ترمیم تنسیخ کرنی چاہے تو فوراً اُس کا پتہ لگ جاتا ہے۔ اسی بنا پر عدالتیں بھی مہاجنوں کی بہیوں پر کامل اعتماد رکھتی ہیں اور انکا اندراج صحیح مانتی ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے خوش اعتقاد لوگ مذہبی رسوم میں بھی دیسی کاغذ برتتے اور شادی بیاہ کے رقعوں میں رنگین و زرافشان کاغذ استعمال کرتے ہیں۔ چند سال پیشتر تک عطاروں۔ پنساریوں وغیرہ کی دوکانوں پر پڑیاں باندھنے اور شربت کے مرتبانوں خمیرہ کی پیالیوں پر لگانے کے لیے دیسی کاغذ کی کھپت تھی مگر اب ولایتی اخبارات کی ردی نے بوجہ ارزانی بیچارے کاغذیوں کے ہاتھ سے یہ بازار بھی چھین لیا۔ اگر ہندوستان کے کاریگران کاغذ تعلیم یافتہ ہوتے۔ اور سرمایہ دار اسوقت انکی مدد کرتے۔ تو ہندوستان کو آج کپڑے سے بڑھکر کاغذ کے معاملہ میں غیر ملکوں کا محتاج و دست نگر نہ ہونا پڑتا۔ کیا ہندوستانیوں کے لیے اس سے بڑھکر کوئی شرمناک بات ہو سکتی ہے کہ وہ سودیشی کا پرچار ولایتی یعنی بدیسی کاغذ پر کریں۔ اے کاش سودیشی تحریک نے دیسی کاغذ کی قدر دانی پر انڈین پبلک کا خیال جس زور سے رجوع کر دیا ہے اسی فراخ حوصلگی سے ہندی سرمایہ دار کاغذ کے کارخانوں میں روپیہ لگانے پر بھی متوجہ ہوں۔ جو ملیں بوجہ قدر دانی نہ ہونے کے بند ہو گئی تھیں انکو دوبارہ کھولیں۔ جو بالفعل جاری ہیں انکی مشینری بڑھائیں اور ہر صوبہ میں کئی کئی ملیں از سر نو قایم کریں۔ ساتھ ہی کاغذ کی عمدگی صفائی مضبوطی خوشنمائی اور رنگ سے افزونتر اہمیت میں بڑھکر ارزانی میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ چند سال بعد سودیشی تحریک کا لٹریچر سودیشی کاغذ ہی پر شائع ہونیکا موقع نہ پائے۔

نئی گورنمنٹ کے ارادے

جہانتک حضور ملک معظم کی تقریر و وزراء کے بیانات سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ جدید لبرل گورنمنٹ قریب قریب اُن تمام مقاصد کی تکمیل پر مستعد نظر آتی ہے جنہیں جنرل الیکشن سے پہلے اور اُس کے دوران میں برسرکار آوردہ لبرل جماعت کے اراکین نے اُس سے منسوب کیا تھا۔ البتہ اُس کے پروگرام میں اگر کچھ کسر ہے تو رعایائے ہند کی دادرسی کی ہے لیکن بعض وسیع و معزز اراکین و صحائف کی طرف سے متواتر تسلی و تشفی پانے کے باوجود اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ سلطنت برطانیہ کے گوہر درخشندہ کی آب و تاب قائم رکھنے کا انگلستان کی کسی پولیٹیکل پارٹی کو خیال نہیں۔ تاہم چونکہ فوجی تنازعہ امپیریل مقاصد سے تعلق رکھتا ہے۔ اسلیے لبرل گورنمنٹ ہند میں سول کو ملٹری پر بالادست رکھنے کے دستور قدیم کو یقیناً صدمہ نہ پہنچنے دیگی چنانچہ مسٹر مارلے نے اس قضیہ کی نسبت اپنی رائے گورنمنٹ آف انڈیا کو لکھ بھیجی ہے۔ جسکا فوجی حلقوں میں بڑے اضطراب کیساتھ انتظار کیا جا رہا ہے۔

حضور ولیعہد بہادر کی رونق افروزی ہندو کالج

یہ دریافت کرنا موجب تعجب و امتنان ہے کہ حضور ولیعہد بہادر نے دوران قیام بنارس میں سنٹرل ہندو کالج کے کثیر التعداد حامیان و متعلقین کو مایوس کرنا گوارا نہ فرمایا اور ہندوؤں کی اس شاندار قومی تعلیمگاہ کو بھی اپنے قدوم میمنت لزوم سے مفتخر بنایا۔ خالصہ کالج امرتسر کو شرف ملاحظہ بخشنے اور علیگڈھ کالج میں قدم رنجہ فرمانے کی منظوری نہ دینے کے بعد اس امر کی سخت ضرورت تھی کہ سنٹرل ہندو کالج بنارس بھی حضور ولیعہد سلطنت کی رونق افروزی سے محروم نہ رہتا۔ افسوس ہے کہ وقت کی کمی نے حضور ولیعہد بہادر کو کالج کی پوری سیر و تحقیقات کی اجازت نہ دی تاہم تھوڑی دیر میں حضور ممدوح نے جو کچھ دریافت کیا اور ایڈریس لیا اُس سے تعلیمگاہ مذکور کی تیز رفتار ترقی کا پتہ چلتا ہے۔

یادگار مشرقیان یا افتخار ایرانیان

قاہرہ کے نامور رسالہ منار چہرہ نما کی ایک تحریر بعنوان بالا سے یہ دریافت کرکے بیحد مسرت ہوتی ہے کہ عالیجناب پرنس ارفع الدولہ میرزا رضا خان صاحب دانش سفیر کبیر دولت علیہ ایران متعینہ اسلامبول نے قیام امن و امان عالم کی نسبت جو قیمتی خیالات پہلے ہیگ کی مجلس امن میں بحیثیت قائم مقام ایران ظاہر فرمائے اور بعد قرارداد صلح روس و جاپان کے متعلق ایک قابل قدر تصنیف میں شائع کیے وہ مختلف ممالک یورپ کے حامیان امن میں بڑی مسرت و قدردانی کی نظر سے دیکھے گئے اور پرنس ممدوح کی اعلیٰ قابلیت کا ایسا گہرا نقش اراکین مجلس امن کے دل پر بیٹھا کہ انہوں نے بر ...

بت مجلس امن نے ہیڈ کوارٹر میں قایم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اور اس کے لیے بڑی سرگرمی سے چندہ وصول کیا جا رہا ہے جس میں عموماً تمام مسلمانوں اور خصوصاً اہل ایران کو بڑی فراخ حوصلگی سے حصہ لینا چاہیے۔ کیونکہ ایک مشرقی مدبر کا دوَل اعظم مغرب کے منتخب قایم مقاموں کی طرف سے اتنی بڑی عزت کا مستحق قرار پانا تمام ایرانیوں اور مسلمانوں کے لیے موجب فخر ونازہے۔

پنجاب چیمبر آف کامرس دہلی

صوبہ ہذا کے عظیم الشان صنعتی وتجارتی مرکز (دہلی) میں مستقل چیمبر آف کامرس کا قایم ہونا سارے شمالی ہند خصوصاً صوبجات پنجاب و سرحدی میں بنظر ابتہاج دیکھا اور ایک اہم ضرورت کا پورا کرنے والا قرار دیا جائیگا۔ حیرت ہے کہ دہلی میں جو صنعت تجارت اور ریلوے کا مرکز ہونے کے لحاظ سے اندرونی مقامات میں کوئی اپنا ہمسر نہیں رکھتا۔ اب تک کوئی چیمبر آف کامرس کس لیے نہ بن سکا۔ جبکہ اس کا سامان پرجوش سے بانراط تھا۔ لیکن غنیمت ہے کہ اب بھی اس کی ضرورت پر خیال رجوع کیا گیا۔ جس کے اس میں رفتہ رفتہ حسب دلخواہ وسعت دی جانی ممکن ہوگی۔ ابحالت موجودہ سپین پور میں اراکین کا ضرور ہے اور غالباً جوصرف ایک ہیگا لیکن اگر پنجاب کے تاجر وکارخانہ دار خصوصاً دہلی کے متمول بیوپاری اپنے فوایدکی حفاظت پر متوجہ ہوکر ایوان تجارت دہلی میں پوری دلچسپی لینے لگیں تو اس کے استقلال کا نتیجہ نفع ہو سکتے ہیں۔

فصل وموسم

پچھلے دنوں لاہور میں موسم کی جو خلاف توقع ناگوار حالت رہی اور بارش کی کثرت باشندوں نے سا دن کی جھڑی کا عالم یاد دلا دیا۔ اس سے شمالی وسطی ہندوستان کے دیگر مقامات کو بھی زیادہ حصہ ملا۔ اور بعض بعض جگہ ۲-۳ انچ تک پانی پڑا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ بارش گرانی غلہ کی دردناک شکایت کے بعد دیر کوئی خوشگوار اثر ڈالنے کی بجائے ربیع کی فصل کے لیے ضرر پہنچی اور کئی شہروں میں مکانات بھی گر گئے سے گرے۔ راجپوتانہ وممالک متوسط میں امدادی کاموں پر جو ہزاروں آدمی لگے ہوئے ہیں انکی تعداد میں بجائے تخفیف کے کسیقدر اضافہ ہوا۔ البتہ وسط ہند کی حالت بدستور رہی اور پنجاب وصوبہ سرحدی نے قدرے خوشگوار تبدیلی قبول کی۔ راجپوتانہ کے بعض علاقوں میں صورت معاملات اسقدر دردناک ہے جسے پڑھکر رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں غلہ۔ چارہ اور پانی کی کمیابی سے لوگوں کا حال تباہ ہے۔ مویشی کو درختوں کے پتے اور جھاڑیاں کتر کر کھلائی جاتی ہیں۔ مگر اس سے انکی سیری نہیں ہوتی۔ اس لیے لوگ بخوف مرگ اپنے جانوروں کو برائے نام قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں غلہ سو

امداد میں فراخدلی دکھا رہی ہیں۔

علیگڈھ گزٹ کی پالیسی!

عنوان بالا سے جناب حاجی یا خلیل الدین احمد صاحب کا مراسلہ کسی دوسری جگہ درج کیا جاتا ہے۔ جس میں محمڈن کالج وکانفرنس کے ذیع آرگن علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کی ایڈیٹری سے مسٹر معین الدین احمد ایم اے جیسے روشن خیال ومعاملہ فہم کے علیحدہ کیے جانے اور ہیڈ ماسٹر کا چارج سیرولایت حسین صاحب لائق سیکنڈ ماسٹر محمڈن کالجیٹ سکول علیگڈھ کو دیے جانے کی اصلی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ مسٹر معین الدین احمد نے علیگڈھ گزٹ میں ایک مضمون سودیشی تحریک کی تائید میں شائع کردیا تھا۔ مسٹر موصوف نے اپنی اعلیٰ قابلیت وتندہی سے اخبار مذکور کی حالت میں ایسی قابل قدر تبدیلی پیدا کر دی تھی۔ اور اُسے ہر طبقہ وخیال کے مسلمانوں کے لیے اتنا مفید بنا دیا تھا کہ اب اسکا سابقہ حالت پر عود کرنا فوائد کالج وقوم کے لیے سخت مضرت رسان کہا جائیگا۔ گزٹ مذکور کی تازہ اشاعت سے اس کی رجعت قہقری کا کافی ثبوت ملتا ہے۔ حجم کم ہے۔ اور دو مختصر نوٹوں اور کالج کی خبروں کے علاوہ سارا پرچہ پانیر کے ترجمہ یا نامہ نگاروں کے مضامین سے بھرا ہوا ہے۔ ہندوستان کا دیسی پریس چند درچند ناگوار قوانین اور حکام انگریزی کے نامہربانیا نہ برتاؤ کے باعث پہلے ہی اپنے فرائض منصبی بصورت آزادی ادا کرنے کا موقع نہیں پاتا۔ پھر جب اپنے ہم پیشوں یا مالکوں کی جانب سے بھی اڈیٹروں کے ساتھ ایسی تنگدلی روا رکھی جائے جو مسٹر معین الدین احمد سے برتی گئی۔ تو اخبارات بجائے کس طرح اپنی مذہبی عظمت وہردلعزیزی حاصل کرسکتی ہیں۔ سخت حیرت وافسوس ہے کہ علیگڈھ پارٹی نے اسبارہ میں قوم کے فیلنگ اور ملک کے فوائد سے اغماض برت کر ایسی تنگخیالی کو اپنی طرف منسوب ہونے دیا۔ مسٹر معین الدین احمد کی ایڈیٹری کو ان کے "سودیشی شہیدوں" میں داخل ہونے دیا۔ جن کے تذکرہ سے بنگال کے اخبارات پر نظر آتے ہیں!

ایک ارمان بر آیا

افسوس ہے کہ جنوبی افریقہ کی وسیع وشاندار انگریزی سلطنت کے بانی مسٹر سیسل روڈز اس وقت بقید حیات نہیں ورنہ وہ یہ دیکھ کر خوشی سے پھولے نہ سماتے کہ انکی زندگی کا سب سے بڑا ارمان جو کیپ سے قاہرہ تک سیدھی ریلوے لائن بننے کے متعلق تھا۔ وہ عنقریب پورا ہوا چاہتا ہے اور سلطنت انگلش کو تھوڑے ہی عرصہ میں ایک ایسا فخر نصیب ہونے والا ہے جو اپنی عظمت وفوائد میں نامور فرنچ انجینئر کی نہر سویز کا پہلو دبائیگا۔ اور جنوبی و وسطی افریقہ کو ایک طرف یوروپ اور دوسری جانب ایشیا سے قریب کردیگا۔ انگریزی سیاحوں۔ مدبروں جرنیلوں۔ انجینئروں اور سرمایہ داروں کی متفقہ کوششوں

مرحلے اس طرح طے کرلیتے ہیں کہ بعد تکمیل کسی کا ذہن بھی ابتدائی مشکلات کی طرف منتقل نہیں ہوتا۔ ہندوستانی کیا خاک ترقی کرینگے۔ جبکہ اپنے ملک ہی کے قدرتی وسایل سے وہ بخوبی مستفید نہیں ہوسکتے۔

کیپ سے قاہرہ تک سیدھی ریلوے لائن

مندرجہ بالا ریلوے لائن جو طول میں دس ہزار کلیو میٹر ہوگا قریباً چوتھائی محیط کرۂ ارض ہوگی۔ وکٹوریا سے جہاں دنیا کی سب سے بڑی آبشار دریافت ہوئی ہے ۷۰۰ کلیو میٹر آگے کافو نامی نہر تک پہنچگئی ہے۔ اور نہر مذکور پر اس کے لیے عنقریب ایک ۱۰۰۰ قدم طویل پل تیار ہو جائیگا اور امید لگائی جاتی ہے کہ ریلوے لائن ماہ جون تک بروکن ہل کی بیش قیمت معدنی کانوں تک پہنچ جائے گی۔ ریلوے کی تعمیر اس زور وشور سے جاری ہے کہ ایک دن میں پوری ایک میل لائن تیار ہو جاتی ہے۔ جس سرعت کی نظیر حجاز ریلوے کے سوا کسی دوسری جگہ مشکل سے ملیگی۔ اب کیپ سے بیلاوایو تک ۱۹۲۰ کلیو میٹر کا فاصلہ ریل تیار ہوجانے پر تین دن میں طے ہوتا ہے۔ اور خرطوم سے قاہرہ تک ۲ دن میں مسافر آجا سکتا ہے۔ کیپ تا قاہرہ تک کی مسافت میں آجکل ۴۲ دن لگتے ہیں کیونکہ جہاں ریل نہیں وہاں اور سواریوں میں چلنا پڑتا ہے۔ مگر ریل تیار ہوجانے پر یہ فاصلہ زیادہ سے زیادہ ایک مہینے میں طے ہو سکیگا۔ کیپ وقاہرہ کے مابین تار کا سلسلہ پہلے ہی قایم ہوچکا ہے۔ ایکتار انگلستان سے آیا ہے۔

معاملات ہند پارلیمنٹ میں

پارلیمنٹ انگلستان میں ۱۹ ماہ گذشتہ افتتاح پانے کے وقت سے جو زور شور کی بحث کا سلسلہ شروع ہوا ہے وہ بند نہیں ہوا۔ مگر اس کیفی روز کے مباحثہ میں ہندوستان کا اس سے زیادہ ذکر نہیں ہونے پایا کہ حضور ولیعہد بہادر کی سیاحت میں تمام رعایائے ہند کی گرمجوشی سے اظہار عقیدت کرنے پر دونوں فریقوں کی طرف سے اظہار مسرت کیا گیا۔ اور مسٹر رامزے نے فوجی تنظیم کے متعلق اپنی رائے گورنمنٹ ہند کو بھیجے کی خبر دی۔ مگر تازہ تار برقی سے امید بندھتی ہے کہ عنقریب تقسیم بنگال پر پارلیمنٹ میں بڑی زبردست بحث ہوگی کیونکہ مشہور محب ہند مسٹر ہربرٹ رابرٹس نے دوشنبہ کو اس کے متعلق ایک ترمیم ایڈریس پیش کرنے کا اعلان کیا ہے اور سرہنری کاٹن وغیرہ ہم نے انکی تائید کرنی چاہی ہے دیکھئے!

ایک نامور ونیرو دست شاعر کی وفات

صاحب عالم جناب مرزا عبدالغنی صاحب ارشد گورگانی دہلوی کی وفات سے جو ۱۲ فروری کو بعارضہ تپ محرقہ چہار دہلی ملتان میں واقع ہوئی سخندان آردو کی مختصر جماعت ورب لازمجلس

پہنچا ہے جس کی تلافی آیندہ عرصہ دراز تک قریباً محال ہو گی۔ کیونکہ صاحب عالم مغفور نے اپنی وجاہت خاندانی قرابت دربارِ شاہی۔ پرورش قلعۂ دہلی۔ استفادہ صحبت شعرا و علمائے جید۔ استعداد السنۂ شرقیہ اور تعلق پنجاب کی وجہ سے نظم اُردو کو سلیس موثر و دلنشین بنانے اور اصناف کلام میں مذاقِ حال کے مطابق علمی و فلسفی رنگ برتنے کے وہ قابل قدر نمونے چھوڑے تھے جو اب کسی شخص کو نصیب نہیں ہو سکتے۔ ان کارناموں کے علاوہ قدرت نے بھی انکی طبیعت میں عجیب و غریب رنگینی و بلند مضمون آفرینی۔ نکتہ رسی و بلند خیالی ودیعت رکھی تھی جس کے بل پر صاحب عالم مغفور ہر ایک رنگ میں طبع آزمائی کرنے کے لئے تیار ہو جاتے تھے۔ اور شعر تاثیر و درد کو ہر وقت اپنے روبرو حاضر پاتے تھے۔ آپکو صاحب عالم مرزا قادر بخش صاحب صابر مولف تذکرہ گلستان سخن سے تلمذ تھا۔ لیکن بوجہ قیام پنجاب میں نیچرل شاعری کی طرف خیال گرامی منتقل ہونیکا نتیجہ تھا۔ کہ آپنے ملک خصوصاً پنجاب میں غیر معمولی شہرت و ہر دلعزیزی حاصل کی اور طرز جدید میں مضامین کے وہ وہ گل کھلائے اور زمین رسا کے ایسے ایسے جوہر دکھائے کہ زمانہ کو آپکی براقی طبع و مشاقی سخن کا قائل ہونا پڑا۔ لاہور کی دو بڑی اسلامی انجمنوں خصوصاً حمایت اسلام کے سالانہ جلسوں میں آپکی یاد برسوں تک آپکی نظم کے ہزارہا شایقین کو حسرت دلائیگی۔ اور لاہور ریفیوزر ہورکی مجالس محرم میں عرصہ تک آپکا ماتم ہوگا۔ بحیثیت مجموعی اردو شعرا نے صاحب عالم آپ ہی اپنی نظیر تھے۔ اللہ پاک آپکو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور متعلقین کو صبر جمیل بخشے!

لارڈ امپٹہل اور مسلمانان مدراس

لارڈ امپٹہل بہادر سابق گورنر مدراس نے مسلمانوں کو نصیحت فرمائی۔ اور انہیں ترقی تعلیم کے ساتھ ہی نگاہ وحدت حقوق کی جو ضرورت جتائی ہے۔ اس لئے اُن حضرات کو سبق لینا چاہیئے۔ جو مسلمانوں کو ہاتھ پر ہاتھ دھرے لطیفۂ غیبی کے منتظر بیٹھے رہنے کی تاکید کرتے اور پولیٹکل حاجات و استحقاق کا اظہار انکے حق میں مضر ٹھہراتے ہیں۔ کیا کوئی مدبر لارڈ امپٹہل بہادر سے زیادہ سنجیدہ و سلیم الطبع اور اہمپیریل مقاصد کی توسیع و تکمیل کا خواہاں ہو سکتا ہے؟ گر وہ بھی تسلیم فرماتے ہیں کہ ہر ایک فرقۂ رعایا کو گورنمنٹ پر اپنی ضروریات کا اظہار کھلے دل سے کرنا چاہیئے جو الفاظ دیگر ایجیٹیشن سے تعبیر کیا جائیگا بغیر روئے بچے کو بھی دودھ نہیں دیتی۔ اور شائستہ سے شائستہ گورنمنٹ بھی جو منتظمہ کے بغیر رعایا کی اصلی حالت سے واقف نہیں ہو سکتی۔ پس غیر مصلحت بین و کوتاہ اندیش ہیں وہ لوگ جو ایجیٹیشن کو مضر و غیر ضروری بتاتے ہیں۔ اور گورنمنٹ و رعایا کو ایک دوسرے کے خیالات و فوائد سے بے خبر رکھنا چاہتے ہیں!

شیعہ سنیوں کے قضیہ کا ناگوار نتیجہ بہ افسوس کہ ہمکو سخت تنازعہ ہوا ہے۔ ... شیعہ سنیوں میں کہ جنہیں سنیوں کا جو قضیہ ... کا جو نقشہ ... زور و شور سے ... اس میں اخبار ہذا و دیگر معاصرین کی مسلسل تحریکات باوجود صلح نہ ہونے پائی اور فریقین کے ہزاروں روپیہ پانی کی طرح بہنے کے بعد جو زیادہ غریب اور کم استطاعت لوگوں نے اپنا پیٹ کاٹ کاٹ کر دیا تھا۔ آخر کار اسکا یہ افسوسناک نتیجہ نکلا کہ مسٹر ایلن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے مولوی مقبول احمد صاحب کو ایک ہزار اور دیگر ملزمان کو فی کس سو روپیہ جرمانہ کی سزا ملی اور مدعی ... سے ۳ ہزار کا مچلکہ ۳ سال کیلئے لیا گیا۔ افسوس!

سرکاری ذخایر اور مقامی صنایع

حامیان صنایع ملکی کو یہ مژدہ ... تحریک کے نتیجے یہ دریافت کرکے کمال مسرت و ابتہاج کا موجب ہوگا کہ لارڈ منٹو بہادر نے جلسہ زمینداران بنگال و بہار ... برٹش انڈین ایسوسی ایشن کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے اپنے "سودیشی کے مخالف" نہ ہونے اور ہر وقت دیسی صنایع کی اعانت پر تیار رہنے کا جو اطمینان دلایا تھا۔ اسے عملی طور پر پایۂ تصدیق کو پہنچانے کیلئے اعلیٰ گورنمنٹ آمادہ پائی جاتی ہے چنانچہ سررشتۂ تعلیم کی کتب و نقشہ جات میں حتی الامکان دیسی کاغذ برتنے کی ہدایت کرنے کے لئے ۲۳ ماہ گزشتہ کو بنگالہ و آگرہ اودھ کے اہلکار رزولیشن میں ... مضمون صادر ہوتا ہے کہ ...

سرکاری کے لئے ہندی و انگریزی ساخت کی ذخایر خریدنے کے موجودہ طریقہ میں ایسی مناسب ترمیم کیجائے جس سے ملکی صنایع کی قدردانی و حوصلہ افزائی متصور ہو۔ اور دیسی مال کے مقابلہ میں بیرونی سامان کو ترجیح نہ دیجائے۔ ریزولیوشن گو "مجلس انجنیری و تجارت آہن" کے میموریل پر جو اپریل گذشتہ میں پیش کیا گیا تھا۔ صادر ہوا ہے اور طریقہ خریداری ذخایر کی مجوزہ ترمیم پر رپورٹ کرنے کے لئے ایک کمیٹی بہ صدارت مسٹر ڈبلیو میکلا ائلڈ سپرنٹنڈنگ انجنیر پنجاب مقرر کیگئی ہے جس میں مسٹر جے ایچ ایس ریے گیریزن انجنیر سکندرآباد و مسٹر کنیگس اسٹورکیپر اودھ روہیلکھنڈ ریلوے ممبر اور مسٹر ایم ایم ایس گلے انڈین سول سروس سکرٹری ہونگے۔ کمیٹی مذکور تحقیقات کے لیے تمام حسب دلخواہ وسایل استعمال کریگی۔ اقطاع ہند جو اب ملک میں دورہ کرینگی اور کارخانہ داروں سے ملکر سامان مطلوبہ کی صفت۔ مقدار۔ قیمت۔ استحکام۔ خوشنمائی و دیگر امور ضروری کی تحقیق کیجائیگی جس میں امید ہے کہ عام کارخانہ داروں سے کمیٹی مدد لیگی۔ کیونکہ کمیٹی کی رپورٹ پر دیسی کارخانوں کے مال کی سرکاری قدردانی کا انحصار ہوگا۔

باغات چاء آسام کے بدنصیب قلی آسام کے باغات چاء میں بیچارے ہندوستانی قلی جیسی المناک زندگی بسر کرتے ہیں اور یورپین مالکان و ہمتمان باغات کی جانب سے ان کے ساتھ جس قسم کا بیدردانہ برتاؤ ہوتا ہے وہ ادنی ادنی قصور پر انہیں جیسی سخت سزائیں ملتی ہیں جنکی نوبت بعض اوقات ان بیکسوں کی جانوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کی دردانگیز کیفیت گذشتہ دس برس کے اندر بارہا ہندوستانی اخبارات میں شایع ہوتی رہی ہے۔ اور عدالتوں نے بھی منیجران باغات کی سختی و بیدردی ایک حد تک تسلیم کرلی ہے مگر افسوس ہے کہ ابتک ان مصیبت زدوں کی دستگیری کے لیے کوئی خاص قانون نہیں بنایا گیا۔ اور سو میں سے ایک ظالم کو عدالت سے خفیف سزا ملنے کے سوا قلیوں کی پوری دادرسی نہیں ہونے پائی۔ حالانکہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ جابرانہ سلوک ہونے کی شکایت کرنے سے قبل گورنمنٹ آف انڈیا کا فرض ہے کہ اپنے گھر میں ناگوار صورت معاملات کی اصلاح کرائے اور آسامی قلیوں پر ایسی عقوبت روا نہ رہنے دیتی۔ لیکن ؎

کون سنتا ہے فغان درویش ۔۔۔ قہر درویش بجان درویش

تحقیق مزید غنیمت ہے کہ لارڈ منٹو بہادر کی گورنمنٹ نے قلیوں کے معاملہ کی تحقیقات مزید کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے جو مزارعین چائے تجار اور مزدور تینوں گروہوں کے فوائد و قواعد کو ملحوظ رکھکے اس نازک مسئلے کے حل کی مناسب تدبیر نکالیگی مگر جب تک کمیٹی میں دیسی ایجنٹوں کی کافی تعداد نہ ہو امید نتائج اچھے ثابت میں نہ آئے۔ نیز بدنصیب قلیوں کے قایم مقاموں کو انکی سے اپنی حالت زار دکھلانے کا موقع نہ دیا جائے اس پیچیدہ مگر ضروری مسئلہ کا انصاف کے موافق طے ہونا دشوار نظر آتا ہے۔

فوجی انتظام کی نئی صورت تازہ ولایتی ڈاک میں صاحب وزیر ہند کا وہ مراسلہ گورنمنٹ آف انڈیا کو وصول ہو گیا جس میں لارڈ کچنر کی مشہور فوجی سکیم کے متعلق جدید لبرل گورنمنٹ کے خیالات ظاہر کیے گئے ہیں اور جس کا ہندوستان و انگلستان کے فوجی و سیاسی حلقوں میں بڑے اشتیاق و اضطراب کے ساتھ انتظار کیا جا رہا تھا۔ مسٹر مارلے نے جو اپنی رسائی ذہن۔ سنجیدگی اور آزادی خیال میں عالمگیر شہرت رکھتے ہیں۔ سکیم کے ہر پہلو پر اور اختلافات کی ہر وجہ پر غائر نظر ڈالی ہے اور اس کے متعلق جو کچھ خط و کتابت مختلف پارٹیوں میں ہوتی رہی اسکو اول سے آخر تک پڑھکر جملہ مطالب ضروری کو اپنی برقت یادداشت میں جگہ دی ہے جس کی اہمیت کا اندازہ صرف اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ اس کا خلاصہ اخبار سول ملٹری گزٹ کے قریباً سات کالموں میں شایع ہوا ہے۔ مگر اصل مطلب اس سے زیادہ نہیں کہ دستور قدیم کے موافق سول کو ملٹری پر بالا رکھا جائے اور کمانڈر انچیف آرمی سیکرٹری

(دیکھو صفحہ ۲۵)

کا کسری کی [illegible] باوجود اسکے باجلاس [illegible] سے [illegible] با ہو رہے۔ ساتھ ہی ایک ملٹری سپلائی ڈیپارٹمنٹ قدیم ملٹری ڈیپارٹمنٹ کی جگہ قائم کیا جائے جس کا افسر تمام فوجی ذخائر۔ سامان جنگ۔ گھوڑے۔ گولہ بارود وغیرہ مہیا کرے۔ فوجی عمارتیں بنائے اور انڈین میڈیکل سروس اور رائل انڈین مرین پر نگرانی رکھے۔ اس تجویز جدید سے لارڈ کچنر بہادر کو اصولاً تو اپنی خواہش کے موافق جملہ فوائد حاصل ہوگئے ہیں۔ مگر عملاً انہیں وائسرائے کی بالادستی تسلیم کرنے سے چارہ نہیں۔ اُمید ہے کہ وہ اُس نئے انتظام پر جو "سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے" کا مصداق ہے۔ رضامند ہو جائیں گے۔

تبت میں چینی اقتدار

مہم تبت کو جس کی سوانگی قریباً تمام ہندوستانی اور بعض ولایتی اخبارات میں نامناسب و قابل اعتراض قرار دیگئی تھی۔ دو اڑھائی برس سے زیادہ عرصہ گذرا۔ مگر معاہدہ لہاسہ جسے مہم مذکور کے ڈیڑھ کروڑ روپیہ اور فریقین کی کئی ہزار جانیں تلف کرنے کا خوشگوار و تسکین دہ نتیجہ قرار دیا جاتا تھا۔ ہنوز نامکمل پڑا ہے۔ کیونکہ اُدھر سلطنت چین اسکی بعض شرطیں اپنے مسلمہ اقتدار حکومت کے منافی سمجھتی اور انکی ترمیم کے بغیر معاہدہ کی تصدیق و توثیق سے انکار کرتی ہے اور اس طرف گورنمنٹ ہند معاہدہ کو جوں کا توں قائم رکھنے پر مصر پائی جاتی ہے۔ ابھی یہ معاملہ اسی طرح کھٹائی میں پڑا ہوا ہے۔ اور آئندہ بھی اُس کے باحسن وجوہ طے ہونے کی کوئی صورت نہیں نکلتی نظر آتی۔ لیکن چین نے جاپان کی شاندار جنگی کامیابیوں سے متاثر ہو کر حال میں بیداری کے جو آثار ظاہر کیے ہیں۔ اور نظم و نسق مملکت میں جن اصلاحات کو دخل دیا ہے۔ انکی ضمن میں چونکہ وہ تبت پر بھی براہ راست حکومت قائم کرنے اور وہاں ایک ذی اقتدار گورنر بھیجنے پر مائل دیکھی جاتی ہے۔ اس لیے اب گورنمنٹ ہند کو زیادہ مضطرب رہنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ کیونکہ چین کی مستقل حکومت تبت میں روس کی تمام ریشہ دوانیوں اور قبائل کی شرارتوں کا خاتمہ کر دیگی۔ لہذا گورنمنٹ ہند کا فرض ہے کہ فضول حجت کرنے کی بجائے چین کو تبت پر اقتدار قائم کرنے میں پوری مدد دے۔ اور معاہدہ لہاسہ کی تکمیل فریقین کے حسب دلخواہ کرے۔

انجمن اسلام گوالیار کی سالانہ رپورٹ

اگرچہ گوالیار ایک ہندو مرہٹہ ریاست ہے۔ لیکن ابتداء سے اس کے فیاض۔ عالی حوصلہ۔ نیک نہاد رؤسا کی قدر دانیاں مسلمانوں کو خاص شکر گذاری کا موقع دیتی رہی ہیں۔ اور کبھی وہاں کسی معاملہ میں ہندو مسلمانوں کے مابین تفرقہ محسوس نہیں ہونے پایا ہے۔ بلکہ دونوں کے حقوق کی یکساں نگہداشت ہوتی اور دونوں کی مذہبی تقاریب ریاست کی طرف سے یکساں گرمجوشی کے ساتھ منائی جاتی ہیں خصوصاً محرم کے دنوں میں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کیجانب سے ایسی عقیدت و علو حوصلہ کا اظہار ہوتا ہے کہ بہت سی مسلمان ریاستیں بھی اُس کا نمونہ نہیں دکھا سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ گوالیار کے ہندو مسلمان دونوں خدا کے فضل سے خوشحال اور اپنے رئیس کے وفادار و دعاگو ہیں۔ چنانچہ انجمن اسلام گوالیار کی دوسری سالانہ رپورٹ پڑھنے سے یہ دریافت کرکے بڑی مسرت ہوتی ہے کہ انجمن مذکور دوران سال میں ہر طرح ترقی یاب رہی اس کے پاس سال گذشتہ کا بقایا [illegible] موجود تھا اور [illegible] سال بھر میں چندوں وغیرہ سے حاصل ہوئے جن کے مجموعہ [illegible] میں سے [illegible] ضروری و مفید کاموں میں خرچ کیے گئے۔ اور [illegible] انجمن کے پاس باقی رہے۔ رپورٹ میں تمام حسابات کی پوری تفصیل دیکھی جاتی ہے اور خرچ نہایت کفایت سے معلوم ہوتا ہے جس پر انجمن کو مبارکباد دینی چاہیے۔ یہ دیکھنا موجب ابتہاج ہے کہ انجمن کی کوشش سے اکثر نیک کام ہوئے۔ اور بیسیوں خلاف شرع رسمیں موقوف کیگئیں۔ عام مساجد اور خصوصاً جامع مسجد گوالیار کی مرمت کا خاص لحاظ رکھا گیا۔ جامع مسجد کے متعلق ایک مدرسہ اسلامیہ کھولنے کی بھی تجویز ہو رہی ہے۔ انجمن کے تمام عہدہ دار و کارپرداز اپنے فرائض خلوص

[illegible] سے ... کرنے والے معلوم ہوتے ہیں۔ مگر ان سے زیادہ ... صاحب ... انجمن کو ... قیمتی ... کے ذریعے ... بھیجے گئے ہیں۔ جزاک اللہ!

عالم روحانی سے پیام وسلام

یورپ وامریکہ میں علوم وفنون کی ترقی معراج کمال پر پہنچنے کے بعد

اب پھر ضعیف الاعتقادی ... کا چرچا شروع ہو گیا ہے اور بہت سے لوگ روحانیت کے متعلق سرگرم تحقیقات دیکھے جاتے ہیں۔ اس کی متعدد انجمنیں مختلف مقامات پر کھل گئی ہیں اور روحانی دنیا کے متعلق عجیب عجیب باتیں وقتاً فوقتاً مشہور ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ ان دنوں امریکن ... اخبارات میں یہ خبر گشت کر رہی ہے ... سکریٹری ... سوسائٹی ... [illegible]

... کے ساتھ جسمانی دنیا کے تعلق کا امکان ثابت ... پیام بعینہ ویسا ہی ہے جو ... اپنی زندگی میں ... پروفیسر ... کے پاس بھیجا ... قبول کیا ... انگلستان کے نامور ... روحانیت پر زیادہ ... میں بہت سے لوگ ... کچھ کم نہیں ... دیکھئے!

صرف لفاظی سے کام نہیں چل سکتا

جیسا کہ ... ہندوستان ... [illegible]

دنیا میں ... تحریک ... اخبارات اور رسائل ... سمجھنے ... کاریگروں ... جو چیزیں ... فرسودہ طریقوں سے تیار کی جاتی اور ... فروخت ہوتی ہیں ... ہندوستان میں مختلف ... تخصیص ترقی صنعت وحرفت کے لئے ... مگر اب عام جہالت سے بجائے ترقی کے صنائع کو زوال پہنچ رہا ہے۔ بہت سی مشہور کاریگریاں مٹ چکیں اور بہت سی تیزی کے ساتھ مٹتی جاتی ہیں۔ حالانکہ اگر کاریگروں کی ... کا سلسلہ جاری ہو ... ضرور کمال پیدا کر دکھائیں گے۔

گورنمنٹ بنگال اپنے صوبہ کی پولیس کی اصلاح میں ... سرکاری سال میں ہو جائیگا۔

[illegible]

عالم نسواں

ایک روسی عورت کی بہادری

روس کے اخبار نووی کرائی نے روس کی ایک بہادر عورت کاروزنکی وچ کی دلاوری اور شوہر کی وفاداری کے عجیب غریب حالات قلمبند کیے ہیں۔ لڑائی کے شروع ہونے پر اس کا شوہر پورٹ آرتھر میں تھا اس نے فوراً وہاں پہنچنا چاہا۔ مگر روسی افسروں نے اس کی عورت ہونے کی وجہ سے اسے ہربن میں روک لیا۔ یہاں اس نے مردانہ بھیس بدلا اور جاپانیوں کے پہنچنے سے کچھ دن پہلے پورٹ آرتھر میں پہنچ گئی جلدی اسے اپنے شوہر کی رجمنٹ کا پتہ مل گیا اور یہ اس میں بھرتی ہو گئی یہ کئی دفعہ لڑائیوں میں شامل رہی اور خوب کام کیا مگر اس کا عورت ہونا جلدی ہی معلوم ہو گیا لیکن چونکہ ان دنوں ایک طرح زخمیوں کی امداد میں مصروف رہتی تھی اس سے اسے فوج میں رہنے کی اجازت مل گئی اور اس کی موجودگی سے سپاہیوں پر بہت اچھا اخلاقی اثر پڑنے لگا جو اس کی موجودگی میں کبھی گالیاں نہیں دیتے تھے اس کا شوہر زخمی ہو گیا اور اس نے اس کی آخر دم تک بڑی خدمت کی۔ اس کے مرنے کے بعد یہ اور بھی بے ڈر ہو گئی اور کپتان کوندرکافسکی کے پیغام پہنچانے لگی۔ نہایت خوفناک مقامات سے جبکہ گولیاں اولوں کی طرح برستی تھیں یہ بے تکان گھوڑا دوڑا کر ایک قلعہ سے دوسرے قلعہ میں پیغام لے جاتی تھی آخر ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۴ء کو ایک گولے نے اس بہادر عورت کا خاتمہ کر دیا اسے ایک فوجی جھنڈے میں کفنا کر وہیں دفن کر دیا گیا۔ مگر کاروزنکی وچ کی دلاوری کی داستانیں ابتک روسی فوج میں گونج رہی ہیں۔

عورتوں کی شکل و صورت:- اخبار فیملی ڈاکٹر شکایت کرتا ہے کہ انگلستان کی اکثر عورتیں جو شادی سے پہلے نہایت حسین اور دلکش ہوتی ہیں۔ شادی کے چند ہی سال بعد بالکل معمولی اور سادہ شکل و صورت کی ہو جاتی ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ بیشک بیوی اور ماں ہونے کی ذمہ داریاں ایک حد تک اس سادگی کا موجب ہو سکتی ہیں مگر اس کا بڑا باعث میاں بیوی کی ناموافقت اور خانگی زندگی کی پریشانی ہوتی ہے۔ اس اخبار کی رائے ہے دس روز کی دلی پریشانی ایک عورت کی خوبصورتی پر بہت بڑا اثر ڈال سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ اخبار انگریزی عورتوں کو صلاح دیتا ہے کہ شادی کے بعد بھی انہیں اپنی شکل و صورت اور بناؤ سنگار کا اتنا ہی خیال رکھنا چاہیے جتنا کہ انہیں شادی سے پہلے تھا ورنہ تمہارے شوہروں کی مایوسی حق بجانب ہو گی۔

لیڈی بیرسٹر:- میلبورن (آسٹریلیا) میں ایک لیڈی نے بیرسٹری کا پیشہ اختیار کیا ہے۔ یہ پہلی لیڈی بیرسٹر ہے۔ جب اس نے اول اول کام شروع کیا تھا تو عدالت میں تماشائیوں کا بہت بڑا ہجوم تھا۔

مشاغل علمی و ریویو

رسالہ فن معماری:- منشی مستقیم صاحب سب اوورسیئر مٹرپی ورکس ڈویژن ڈیرہ اسمٰعیل خاں نے فن معماری کے متعلق عام فہم اردو زبان میں یہ ۱۱۲ صفحہ کا رسالہ مع چند نقشوں کے لکھا ہے جس میں فن تعمیر کے تمام ضروری قواعد جو مستریوں معماروں اور عام لوگوں کو مکان تعمیر کرنے کے لیے درکار ہوتے ہیں لکھ دیئے ہیں۔ بنیاد و چھت چنائی ڈاٹ۔ فرش۔ پلستر وغیرہ سب چیزوں کے خرچ کے تخمینے بتلا دیئے ہیں۔ اگر اس میں چند خوبصورت نقشے متوسط درجہ کے مکانات سکونتی یک منزلہ دو منزلہ اور چند درمیانی درجہ کی کوٹھیوں کے درج کیے جاتے تو خوب ہوتا۔ قیمت ۱۲/۱

پنجسورہ مترجم:- یہ خوشخط جلی قلم تقطیع کلاں کا پنجسورہ جس کے ہر صفحہ میں پانچ سطور اور دو ترجمے فارسی و اردو اور حاشیہ پر تفسیر حسینی اردو میں درج ہے۔ بہت خوشنما ۲۷۸ صفحہ پر مطبع شوکت الاسلام دہلی میں چھپا ہوا ہے۔ شائقین اسے بہت پسند کریں گے۔ ہدیہ ۸/

ظہور التقویم:- جناب ظہور محمد صاحب مالک کارخانہ کلاہ امروہہ بازار گذری نے یہ جنتری سنہ ۱۹۰۶ء کی ۲۴ صفحہ پر شائع کی ہے جس میں علاوہ ۱۶۵ صفحہ اشتہارات کے بہت سے مضامین مفید عام درج ہیں کہ جن کی تفصیل درج کرنی مشکل ہے۔ بلحاظ کثرت معلومات یہ جنتری بہت مفید ہے۔ قیمت ۴/

احسن التقویم:- سنہ ۱۹۰۶ء کی جنتری معزز ہمعصر الپنچ بانکی پور پٹنہ کے دفتر سے شائع ہوئی ہے جو کیا بلحاظ انوار فلکی اور کیا عام معلومات کی کثرت اور تنوع کے بہت مفید اور لطیف ہے۔ نجومی معلومات میں مولوی بقا حسین صاحب فلکی نجم کی تحریرات بہت عمدہ ہیں۔ بانکی پور (یعنی پٹنہ عظیم آباد) کا تاریخی مضمون بہت عمدہ ہے۔ امید ہے کہ ہر سال یہ جنتری چھپا کرے گی۔ ۲۴۴ صفحہ۔

مہارشی دیبندر ناتھ ٹھاکر:- کلکتہ کے نامور برہمو لیڈر مہارشی مرحوم کی زندگی کے حالات لالہ رگھو ناتھ سہائے صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر ریون اکیڈمی لاہور نے اردو میں قلمبند کیے ہیں۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ حال میں مذہبی دنیا میں دیبندر ناتھ ٹھاکر کس پایہ کا شخص گذرا ہے۔ آخر میں مہارشی صاحب کی چالیس نصیحتیں درج کی گئی ہیں۔ جو بہت ہی مفید ہیں۔ دنیا کے مہاتماؤں کے جیون چرتر کے سلسلہ میں یہ دوسری کتاب چھوٹی تقطیع کے ۸۰ صفحہ کی ہے۔ قیمت صرف ۳/ ہے جو بلحاظ اس کی ضخامت اور عمدگی کے کم رکھی گئی ہے۔

مراسلات

ایک خوفناک عادت کی روز افزوں ترقی

"ہائیڈرو کلورائیٹ آف کوکین" ایک انگریزی دوا ہے جسکو پانی میں حل کرکے آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ کے پردے بے حس ہو جاتے ہیں۔ اور بے حس ہو جانے سے آنکھ پر عمل جراحی کیا جاتا ہے۔ کان کے درد، سوزاک کے درد، دانت کے درد اور بچھو کے کاٹنے میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں جس سے نصف منٹ یا منٹ بھر میں آرام ہو جاتا ہے مختلف اقسام کے اعصابی یا اور قسم کے درد دل میں اس سے بہت جلد تسکین ہو جاتی ہے۔ ملک پیرو اور بولیویا میں ایک پودا ہوتا ہے جس کو "اری تھرو ژائلین کوکا" کہتے ہیں۔ ان دس پندرہ سالوں میں تو بہت سے مرکبات کوکین کے ایجاد کئے گئے۔ مثلاً انگریز کوکا ٹنکچر کوکا۔ کوکا وائن۔ (ان میں مختلف مقداروں میں کوکین ملایا جاتا ہے) مگر ضرورت کے موقع پر ان کا استعمال نقصان دہ نہیں ہے۔ کوکین سائٹراس۔ کوکین ہائیڈرو برومائیڈ۔ کوکین ہائیڈرو آیوڈائڈ۔ کوکین نائٹراس۔ کوکین فناس۔ کوکین سیلی سلاس۔ کوکین سلفاس وغیرہ وغیرہ کے مرکبات ہیں جن کے نہایت مفید افعال و خواص ہیں اور یورپ و امریکہ کے طبی پرچوں میں ان کے حالات مشتہر ہو چکے ہیں اور سب میرے دفتر میں موجود ہیں۔ ایسی عظیم القدر اور نہایت اور نہایت جلد اثر دکھلانے والی دوا جب ہندوستان میں انگریزی اطبا بجنس کے ذریعہ پہنچی۔ تو چونکہ ہندوستان کا ستارہ روز بروز منحوس ہوتا جاتا ہے۔ اور ہر بھلی بات بھی برا نتیجہ پیدا کرنے لگ گئی ہے۔ اس لئے اس معزز تریاق کو بھی ہمارے بھائی ہندوستانیوں نے زہر بنا دیا۔ اس ہائیڈرو کلورائیٹ آف کوکین کو تنبولیوں نے پانوں میں ڈال کر لوگوں کو کھلانا شروع کیا۔ پان کھاتے ہی زبان بے حس ہو جاتی ہے۔ پان کا عرق نگلتے نہیں بلکہ تھوکتے جاتے ہیں۔ دو چار مرتبہ کھانے سے خاصہ نشہ ہو جاتا ہے شراب بھنگ چرس افیون وغیرہ کا نشہ تو گھنٹوں رہتا ہے۔ مگر اس کا چند منٹ میں نشہ جاتا رہتا ہے پھر کھانی پڑتی ہے۔ اس طرح ترقی ہوتی جاتی ہے۔ چونکہ بنگال و بہار میں ہزارہا آدمی اسے کھانے لگے اور مجھے اکثر بوقت ضرورت اگر اسکو دیتے بھی ہیں تو ایک رتی کا سولہواں حصہ یا کچھ بھی زیادہ دیتے ہیں۔ لیکن نوبت ناعاقبت اندیش لوگوں نے محض شوق بیہودہ کے لئے تولوں تک پہنچا دی بعض ایک ایک تولہ فی دن قریباً ساڑھے سات ماشہ تک کھا جاتے ہیں زیادہ تو ہر وقت کھانے لگے ہیں عزت کا خیال کر دیکھا ہے۔ لوگ اسکا کھانا فیشن میں داخل سمجھا جانے لگا ہے اکثر میں شوقین اسکی شیشی جیب میں رکھتے ہیں۔ اور جابجا رکھتے ہیں۔ اسے کاش کوئی انہیں اسکی اصل حقیقت سنا کا ہے۔

واضح ہو کہ کوکین ایک ایسا خوفناک زہر ہے کہ اس کا مقابلہ کوئی کاہر نہیں کر سکتا۔ بنی نوع انسان کے لئے اس زہر کا اثر اس درجہ مضر بخش ہے کہ پھر ادویات سے بھی اسکا علاج ناممکن ہو جاتا ہے تمام اعصابی و دماغی نظام بالکل تباہ اور برباد ہو جاتا ہے اور آلات ہضم جگر اور قلب کے کاموں میں اس درجہ ضعف پیدا ہو جاتی ہے کہ پھر وہ تندرست ہی نہیں ہو سکتے۔ یہ عادت تو طاعون سے بھی زیادہ خوفناک ہے جس سے جان و مال دونوں کی تباہی ہونے کے علاوہ سسک سسک کر اور تڑپ تڑپ کر آدمی کتے کی موت مر جاتا ہے۔ پلیگ سے مرنا ہزار درجے بہتر کوکین کے کھانے سے ہے۔ والسلام علی من اتبع الہدی۔

الراقم:۔ حکیم سید احمد حسین اڈیٹر شفا ورنا ...

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے

اکثر قومی اشخاص کا رجحان گذشتہ ثروت اور حکومت کے حاصل کرنے پر مائل ہوتا جاتا ہے۔ مگر ہنوز مسلمانوں کی بہت بڑی جماعت ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم سے غافل ہے۔ اور موجودہ ادبار کو تقدیر کے اشارے شمار کرتی ہے لیکن دوسرا گروہ انجام کار سے بے خبر نہیں لیس للانسان الا ما سعی کو مدنظر رکھکر قومی بہبودی میں ساعی ہے۔ قبل اسکے کہ ہم اسباب پر غور کریں کہ ہمیں قومی رفاہ کے لئے کیا کرنا چاہئے اور زوال وادبار کو دور کرنے کے لئے کیا کیا تدبیر عمل میں لانا چاہئے۔ ہم پر اسباب کو دریافت کرنا ضرور ہے کہ یہ مرض کیونکر پیدا ہوا اور اس کے اسباب و علل کیا ہیں۔ اگرچہ افلاس قومی کی بہت سی علتیں ہیں۔ مگر ان میں سے ایک ایسی بڑی علت ہے جسکو علت العلل کہنا چاہئے وہ یہ کہ قوم اپنے دین و مذہب اور اسلام و شریعت کو بھول گئی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دین کو دنیا سے اور دنیا کو دین سے مبائن نہیں پیدا کیا۔ اصل میں ہمارا دین عین دنیا اور دنیا ہمارا عین دین ہے۔ دونوں میں اتحاد ذاتی ہے۔ مذہب اسلام کسی طرح دنیاوی ترقی اور دنیاوی بہبودی کا مانع نہیں ہے۔ کیا ہمارے اگلے پیشواؤں نے تجارت نہیں کی۔ اور زراعت کو عار سمجھا۔ ہرگز نہیں۔ دین صرف نماز پڑھنے اور روزہ رکھنے کا نام نہیں۔ بلکہ خدا کے لئے کھانا اور خدا کے لئے پینا یہ عین اسلام ہے۔ جب ہم اپنی قوم کو دیکھتے ہیں۔ تو ان میں ایک دوسرے سے معاونت و تعاون جو اقسام کی حرفتوں اور صنعتوں میں کرنا چاہئے مفقود ہیں جب اسباب تعیش مفقود ہو گئے تو پھر معاشرت کہاں باقی رہ سکتی ہے۔ ہماری زندگی کا سامان غیر اقوام کے ہاتھ میں ہے اور ہم بالکل ان کے دست نگر بنے بیٹھے ہیں پس اگر ہماری اقوام اپنے اصول مذہبی کو درست اور اسباب تمدن کو اپنے ہاتھ میں لیکر ایک دوسرے کی معاونت و معاضدت پر آمادہ ہو جائے تو ہم

بھی نونہالی اور اسباب عروسی کا سامان ہمارے لئے موجود ہے دوسرا اس کے سوائے کوئی تدبیر میرے ذہن میں نہیں آتی۔ راقم:۔ اس۔ م۔ گلبرگہ

ملک سے غلّہ باہر جانیکا گورنمنٹ پر بیجا الزام

جو لوگ غلط ایسا خیال کرتے ہیں۔ اور گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے ملک سے غلہ باہر نہ جائے۔ تب گرانی دور ہو۔ ہو جاتی ہے کہ ۱۰ کروڑ من گیہوں ہماری ملکی پیداوار میں سے ۵ کروڑ من ممالک غیر کو جاتا ہے اور پانچ کروڑ من گیہوں اور ۳۰ کروڑ آدمی ہیں۔ ۶ من کے حساب سے چھٹا حصہ ہمارے واسطے بچتا ہے۔ لہذا نرخ گراں رہتا ہے۔ اگر گورنمنٹ روکے تو ارزانی ہو۔ اس خیال کی غلطی ہم چند طرح سمجھانا چاہتے ہیں۔ پہلی غلطی تو یہ ہے کہ ہماری گورنمنٹ غلہ فروشوں پر جبر (و ظلم) کرے کبھی اسکی مجوز نہیں ہے کہ کوئی ایکٹ سرکار نے جاری کیا ہے جسکی دفعہ کا یہ منشا ہے کہ بجز غیر ملک میں غلہ روانہ کرنے پر مجبور کریں بلکہ یہ ہمارا اختیاری فعل ہے صحیح بات کہ یورپین تاجر زردار ہیں اور ہم لوگ نادار ہیں یہی لوگ گراں نرخ سے خرید کرکے ہم کو محروم کرتے ہیں یہ بھی غلط خیال ہے۔ منڈیاں اور بازار سب موجود ہیں کبھی نہیں سنا کہ یورپین نے غلہ کا نرخ گھٹا کر خریدا ہو۔ دوسری غلطی اس میں یہ ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں بجز ریلوے کے اجرا سے گرانی بڑھ گئی اور سب جگہ ایک بھاؤ ہو گیا۔ سال الانصاف سمجھئے تو ریلوے ہی ایسا آرام رساں ذریعہ ہے کہ تمام ملک میں جس جگہ کی چیز کی کمی پیداوار ہو فوراً دوسری جگہ سے اس کمی کو پورا کر دیتی ہے۔ ادھر مصارف روانگی کے بہت کم اور مہینوں کی راہ سے گھنٹوں میں ادھر کی چیز ادھر پہنچ سکتی ہے اگر ارزانی حد سے زیادہ ہو تو زمینداران کے اور کروڑ ہیں کاشتکار اپنے آلات کشاورزی اور بیل بیچ کر بھی نجات نہیں پا سکتے۔ تیسری غلطی اس خیال میں یہ ہے کہ ۱۰ کروڑ من غلہ باہر جانے سے بخوبی ظاہر ہے کہ ہمارے ملک میں پانچ ہی کروڑ من گیہوں کی کھپت ہے اگر اس سے زیادہ گیہوں کی ہم کو ضرورت ہوتی۔ ہزاروں آدمی جن کی خوراک دوام گیہوں کی ہے جوار چنا باجرہ کھانے کے اپنے کو خوگر مجبوری کرتے۔ چوتھی غلطی بڑی بھاری رد آمد برآمد کے نہ جاننے سے ہے۔ وہی ملک زیادہ خوشحال ہو سکتا ہے جس میں غیر ملک سے روپیہ زیادہ آئے یعنی غیر ملک کی دولت اپنے ملک میں کھینچتا ہے۔ اگر ہم ہی صناعت میں سرگرم ہوں۔ کبھی ایک پیسہ ہمارا یورپ نہ لے سکے۔ ہائے ہائے کرنے سے کہ یورپ ہم کو لوٹ رہا ہے کبھی کوئی نتیجہ نہیں ملتا ہے۔ آپ صنعت میں یورپ کا مقابلہ کیجئے۔ ایک پیسہ آپکا یورپ میں نہ جائیگا۔ اور یورپ کا روپیہ اگر آمد و رفت اسی طرح جاری رہی ہم کو برابر ملیگا اب معلوم ہوا کہ یورپ میں غلہ جانے کو روکنا ملک کی بہبودی ہے بخیر خواہی۔ راقم غلام حسین لکھنوی [illegible]

علیگڈھ گزٹ اور اسکی پالیسی

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار دام عنایتکم بعد تسلیم مجھکو اس خبر کے معلوم ہونے سے نہایت افسوس ہوا کہ مہتممان علیگڈھ گزٹ نے مولوی معین الدین احمد صاحب ایم اے کو سب ایڈیٹری سے صرف اس قصور پر علیحدہ کر دیا کہ انہوں نے سودیشی تحریک کی تائید میں ایک مضمون درج کیا تھا۔ اس مضمون کے نکلتے ہی ایک شور مچ گیا۔ آخرکار یہانتک غل ہوا کہ بمبئی سے واپس آکر نواب محسن الملک کو مجبوراً مولوی معین الدین احمد صاحب کو علیحدہ کرنا پڑا۔ علیگڈھ گزٹ میں اسٹاف کی تبدیلی کی یہ وجہ بتلائی گئی ہے کہ چونکہ علیگڈھ [illegible] کالج سے تعلق رکھتا ہے۔ اور مولوی ولایت حسین صاحب بی اے سیکنڈ ماسٹر مدرستہ العلوم کے اہتمام سے نکلتا ہے۔ اس وجہ سے علیگڈھ گزٹ کا تعلق بھی ان سے کر دیا مگر جو وجہ علیگڈھ گزٹ میں ظاہر کی گئی ہے۔ وہ درست نہیں ہے۔ البشیر اور وکیل کے تازہ پرچوں میں صاف طور پر لکھا گیا ہے کہ مولوی معین الدین احمد صاحب کی علیحدگی صرف سودیشی تحریک کے تائیدی مضمون سے ہوئی ہے۔ علیگڈھ گزٹ میں جو یہ لکھا ہے کہ چیف اڈیٹر بدستور نواب محسن الملک ہیں مگر البشیر اور وکیل میں مولوی ولایت حسین صاحب کا نام

بطور تعیف ایڈیٹر درج ہوا ہے۔ اگر علیگڈھ پارٹی کی یہی کارروائی ہے اور یہی پالیسی ہے تو عذر اعاظم ہے سلمانان ہند خوب جانتے ہیں۔ یہ سودیشی تحریک ان کے واسطے نہایت مبارک ہے۔ اور وہ دور ہے ایسے لیڈروں کو سلام کرتے ہیں جو ہوسے اپنے کام کی ترقی میں لگے رہنے کے ملک کی حالت کا اندازہ نہیں کرتے۔ اس تحریک کی بدولت ہزاروں مسلمان جو نہایت تنگدستی سے گزر کر رہے تھے کام سے لگ گئے اور آئندہ نہایت فارغ البالی سے زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جائینگے پس کیا مسلمانان ہند ایسے سادہ لوح ہیں جو اپنے نفع نقصان کو نہ سمجھینگے۔ اور صرف چند لوگوں کے بے سرو پا شور و غل سے اس مفید تحریک کی امداد نہ کرینگے۔ میں قوی امید کرتا ہوں کہ وہ ضرور امداد کرینگے۔ ورنہ افسوس کریں گے اور اپنی موجودہ حالت کو بھی خراب کر دیں گے۔ خاکسار [illegible]

وکٹوریہ گرل سکول راولپنڈی

عمارت مذکورہ بالا ریلوے سٹیشن کے متصل شیخ فضل الٰہی رئیس اعظم راولپنڈی نے بہ یادگار حضرت ملکہ معظمہ آنجہانی اپنی طرف سے چالیس ہزار روپیہ لگا کر تیار کر دی۔ شیخ صاحب موصوف نے اس جائداد کو جس میں اٹھارہ ڈبل کمرے نیچے کی منزل میں ہیں اور اٹھارہ کمرے بالائی منزل کے وقف کر دیا ہے جس قدر عمارت میں سکول رہیگا وہ کرایہ پر نہیں دیجائیگی اور باقی کے کرایہ سے سکول کے اخراجات ہونگے اسکی بابت باضابطہ ڈیڈ آف ٹرسٹ لکھکر رجسٹری کرا دیا گیا تھا اب یہ تعمیر کا عمل ختم ہو چکی ہے اور شیخ صاحب ممبر میونسپلٹی جہاد علی کو۔ عمارت مدرسہ کی عمارت سکول تیار ہے۔ اب کام تعلیم نسوان کا جاری کیا جاوے۔ چونکہ تعلیم نسوان کی ضرورت تمام مسلمانوں میں اب مسلم ہے صرف یہ دیکھنا چاہیئے کہ تعلیم کس قسم کی اور کس طور پر ہوگی۔ موجودہ فاضل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب سے ہم کو امید ہے کہ جہانتک ممکن ہوگا نہایت خوش اسلوبی سے اس کام کو فی الفور جاری کر دینگے۔ یہ مدرسہ ایک بیماری ضرورت کے پورا کرنے کے علاوہ ملکہ معظمہ آنجہانی کی یادگار کا قائم رکھتا ہے۔ آخرش ہم شیخ صاحب کے حوصلہ پر آفرین کرتے ہیں کہ چالیس ہزار روپیہ خرچ کر کے عمارت تیار کر دی۔

راقم بیخوف خاں صدر

قوم کی ایک خیر خواہ لڑکی کی عرضداشت

میں نے سنا ہے کہ علیگڈھ میں زنانہ نارمل سکول قائم کرنے کی تجویز ہو رہی ہے اور اس کے لئے قریب ۶ ہزار روپیہ کے چندہ بھی جمع ہو گیا ہے۔ جس کے علاوہ عالی جناب بیگم صاحبہ بھوپال دام حشمتہا نے ایک سو روپیہ ماہوار دینا منظور فرمایا ہے۔ اور لوکل گورنمنٹ نے بھی نصف خرچ عطا کرنیکا وعدہ کیا ہے۔ بیشک زنانہ نارمل سکول کی قوم کو سخت ضرورت ہے جبتک کہ دینی تعلیم مذہب کی پابندی کے ساتھ نہ ہو لڑکے اور لڑکیاں اپنے مذہب کو نہیں پہچان سکتے کہ آیا کوئی چیز ہمارے مقدس مذہب اسلام میں جائز ہے۔ اور کونسی ناجائز اسلام کا دارومدار صرف قرآن شریف و حدیث صحیح پر ہے جس جملہ مومنین و مومنات پر لازم ہے کہ اسکے واقف رہیں اگر کسی کو غرض حاصل ہو پہلے مذہب کی پابندی کے ساتھ قرآن شریف مع ترجمہ و مع تفسیر کے و حدیث صحیح و دیگر دینیات کی کتابوں کی تعلیم دیں۔ اور جب وہ اسلامی احکام سے پورے طور پر واقف ہو جائیں تو دوسری تعلیم کا خیال کریں لیکن جناب خلیفہ محمد حسین صاحب نے علیگڈھ کا نفرنس میں لکچر دیتے ہوئے جو فرمایا تھا کہ زنانہ نارمل سکول کی معلمہ یورپین لیڈی ہونی چاہیئے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خلیفہ صاحب کے خیال میں مذہبی تعلیم کی کوئی وقعت نہیں۔ اور ماگر چہ خلیفہ صاحب نے اثنائے لکچر میں سرسری طور پر یہ بھی فرمایا تھا کہ مذہبی تعلیم بھی دیجائے۔ لیکن اگر مذہبی تعلیم کی وقعت ان کے دل میں پورے طور سے ہوتی۔ تو وہ ضرور اپنے لکچر میں یہ فرماتے کہ معلمہ کوئی عربی یا مصری خاتون ہو۔ عورت کی ضرورت ہے۔ اگر مذہبی تعلیم ہی اچھی طرح اس واسطے کہ لڑکیاں حقوق مرد اور حقوق اولیا کو بھی اچھی طرح سمجھ لیں گی اور معترضین کو اعتراض کا موقعہ نہ ملیگا۔ اور مسلمانوں کی ہمدردی کی صورت ہوگی۔

مرقومہ نیاز مند ف۔ خانم فراش خانہ دہلی

۱۳۳۴ھ کے تاریخی نام

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب تسلیم۔ سامنے تاریخی نام ۱۳۳۴ھ پیش کر کے اپنا سالانہ فرض متعلق پیسہ اخبار ادا کرتا ہوں۔

اسمائے مرد انہ:۔ منظور حسین۔ خصوصیت حسین غازی شاہ عظیم قدر رضا شہزادہ رضا۔ دریغ علی۔ غدیر علی۔ مناظر عباس۔ عیارت خاں۔ زبردست خاں۔ تیرانداز خاں۔ رعیت خاں۔ تفیض الدین خاں۔ مراقب الرحمان خاں۔ مفتوح الحق خاں۔ محمد اشرف خاں۔ شہر حسین خاں۔ قدامت حسین خاں۔ مشہور واحسن خاں۔ محمد اشرف خاں۔ میر تقبل بخش۔ میر اسلاف بخش۔ میر وصول بخش۔ میر معتقد الرحمان۔ میر گلعذار احمد۔ میر شورت حسین۔ میر دلپذیر حسین۔ میر مخضوع حسن۔ میر جلیل رضا۔ سید حشم بخش۔ سید تعلیق علی۔ سید دریغ اللہ۔ سید غدیر اللہ۔ سید ذاکر الرحمان۔ سید تفضیل الرحمان۔ سید خلافت الحق۔ سید تاثیر الحق۔ سید ظہور الحق۔ سید معارض الحق۔ شیخ شہید الدین۔ شیخ طارق الدین۔ شیخ قدر علی۔ شیخ سرور علی۔ شیخ لوازم الرحمان۔ شیخ سجاد الرحیم۔ شیخ عہود الرحیم۔ شیخ ارجاع الحق۔ شیخ مسطور الحق۔ شیخ نوشاد احمد۔ شیخ رؤف حسین۔ شیخ ازاد حسین۔ شیخ وصول حسن۔ شیخ باسط حسن۔ شیخ منور حسن۔ شیخ انعقاد۔ شیخ سیار عالم۔ شیخ زینہار عالم۔ شیخ مرکوز عالم۔ اختیار بیگ۔ ارمغان بیگ۔ مرزا باضابطہ بخش۔ مرزا قدوسی بخش۔ مرزا افضل بخش۔ مرزا عرس بخش۔ مرزا سعید بخش۔ مرزا اعجاز بخش۔ مرزا شکور علی۔ مرزا خوشنود علی۔ مرزا اختراعت الدین۔ مرزا مرشد الرحمان۔ مرزا مفخر الرحمان۔ مرزا مشکور محمد۔ مرزا قدیر رسول۔ مرزا خدمت بیگ۔

اسمائے زنانہ:۔ اختصاص النساء۔ اخلاص النساء بیہر خاتون۔ ستر بی خاتون۔ نگار زخاتون۔ انوری خاتون۔ معظم آرا بیگم۔ ضمیر آرا بیگم۔ جبین آرا خاتون۔ کمالات النساء خانم۔ کیاست النساء خانم۔ معرض النساء خانم۔ فہیم النساء خاتون۔ محفوظ مریم۔ صغیری بی بی۔ تمیز خانم۔ بی ارغوان جان۔ بی بی تاجدار خانم۔ بی بی راحت خانم۔ راقم کریم الدین نعمانی ردولوی۔ (جزاک اللہ آپ ہر سال یہ بڑی محنت کا کام صرف اپنے بھائیوں کی ہدایت کے لئے کرتے ہیں۔ ہم اور ہزارہا احباب آپ کے شکر گذار ہیں کو سچی شکر و سمجھتے ہیں۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار]

کہتری کانفرنس

کہتری کانفرنس کا اجلاس پنجم بمقام راولپنڈی بصدارت رائے صاحب دیوان امرناتھ صاحب سندہ گورنر جموں تاریخ ۵-۶ مارچ ۱۹۱۶ء کو منعقد ہونا قرار پا چکا ہے۔ چونکہ یہ ایک قومی شغل انجمن ہے اس لئے ہر فرقہ کے کہتریاں کو شامل ہو کر اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور کہتری قوم کو فضول و مذموم بد رسومات سے سبکدوش کرنے کے قومی ترقی اور بہبودی کے وسائل بہم پہنچانا چاہئیں۔

جہاں جہاں مقامی سبھائیں قائم ہیں۔ وہاں سے باقاعدہ ڈیلیگیٹ منتخب ہو کر شامل ہوں۔ جہاں مقامی سبھائیں نہیں ہیں۔ وہاں سے ہر فرقہ کے معزز برادران شریک جلسہ ہو کر قوم کی بہبودی کا باعث ہوویں۔ مسودہ تجاویز جو قابل پیش ہونے کے مرتب کیا گیا ہے سکرٹری کہتری کانفرنس صدر سبھا لاہور سے یا لالہ دہونکل رام صاحب سہگل وکیل جنرل سیکرٹری کمیٹی استقبالیہ کہتری کانفرنس راولپنڈی سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

(سکرٹری کہتری کانفرنس)

سُنی شیعہ کا ملاپ

پیسہ اخبار میں ایک صلح پسند مہربان نے شیعہ سنی کے ملاپ کی عنوان پر مولانا مولوی غلام حسنین صاحب کنتوری سے دریافت فرمایا تھا کہ حنفی امام کے پیچھے حضرات شیعہ کا نماز ادا کرنا فقہ شیعہ کی رو سے جائز ہے یا نہ ہم آجتک انتظار رہی رہے نہ مولوی صاحب موصوف نے اس فرد می مسئلہ کو حل کیا اور نہ کسی دیگر ہمدرد قوم نے اسکا جواب لکھا۔ اس لئے حسب ذیل مختصر حالات ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں جس کے مطالعہ سے مسلمان بھائیوں کو معلوم ہو جائیگا کہ عراق عرب میں ہندوستان کی طرح کوئی مذہبی فساد نہیں ہے۔

ہمارے ہاں متعصب شیعوں اور سنیوں کے درمیان عرصہ سے بعض فروعی مسائل پر ہمیشہ بحث و تکرار شروع ہے اگر ایک مجتہد نے خلفائے ثلاثہ یعنے صحابہ کرام کو دل کھول کر گستاخی تو دوسرے مفتی صاحب نے اسکی تردید کرتے ہوئے جناب سیدہ امام کے اہلبیت عظام کی شان میں کمال بے ادبی سے بیجا الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اور اگر فریقین کے نامی شعرا کی

صحیح آزادی کی طرف خیال کیا جاوے تو کلیہ متحد کرتا ہے۔ مثلاً ایک سنی شاعر نے فرمایا ہے۔

ہنیں سر محمد کو علی ابن ابی طالب پہ تعجب ہے کہ شیعہ کیوں زیادہ یاد کرتے ہیں

اس کا جواب ایک معزز شیعہ نے بدیں الفاظ کہا ہے۔

علی کو محمد پہ شرف ہم دے نہیں سکتے مگر اپنے سے بہتر ضرور ہے محمد کو داماد کرتے ہیں

بغداد میں تو غیر زیادہ تر اہل سنت والجماعت آباد ہیں لیکن نجفین شریفین کربلائے معلی اور نجف اشرف میں جہاں سنی لوگ آبادی کا چوتھا حصہ بھی نہ ہونگے۔ مجھے کچھ عرصہ تک رہنے کا اتفاق ہوا۔ کئی دفعہ مجتہدوں کا وعظ سنا۔ محفل عزاداری شبیر علیہ السلام میں شریک ہوا۔ ہر ایک محفل میں توحید رسالت پنجتن کے فضائل اور شہدا کربلا کی شہادت کا ذکر اذکار ہوتا رہا۔ ہندوستان کے متعصب ذاکروں اور مرثیہ خوانوں کی طرح کسی صاحب نے اصحاب ثلاثہ پر ہرگز بیجا حملہ نہ کیا۔ عراقی شیعوں کا دلی اعتقاد خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو ان کو ظاہرا طور تبرا اور خلفا سوء میں کچھ بحث کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور نہ کسی نے خلفائے راشدین کے حق میں سب و شتم کیا۔ وہاں کے شیعہ سنیوں میں تعصب معلوم نہیں ہوتا۔ دونوں فرقوں کا آپس میں دلی اتحاد ہے شادی غمی میں برادرانہ شامل ہوتے ہیں۔ مگر بیٹھتے ہیں اور ایک دوسرے کے شامل ہو کر نمازیں پڑھتے ہیں۔ انکی یگانگت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ غالباً قومی اتفاق کی ضرورت کو اہل عراق نے اچھی طرح محسوس کر لیا ہے۔ نہ سنیوں کو جماعت شیعہ میں شامل ہونے کی رکاوٹ ہے اور نہ شیعوں کو کسی قسم کی مخالفت۔ چنانچہ کربلائے معلے کا ذکر ہے کہ ایک روز ظہر کے وقت جماعت شیعہ کے بعد میں روضۂ شبیر علیہ السلام میں داخل ہوا۔ حنفی جماعت کھڑی ہو چکی تھی۔ میں وہ بھی شامل ہو گیا۔ اسی وقت دو شیعوں نے بھی حنفی امام کی اقتدا کی۔ نماز کے ختم ہونے پر میں نے ان معززین سے دریافت کیا۔ تو جواب ملا۔ کہ دراصل حنفی امام کے پیچھے شیعوں کی نماز ہو جاتی ہے۔

عراق کے شیعہ و سنی ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ دونوں فرقوں کا آپس میں دلی اتفاق ہے۔ انکی باہمی محبت اور شیر و شکر ہونے کی یہی وجہ ہے۔ بر خلاف اس کے ہندوستان میں تعصب و نفاق زیادہ ہے۔ اسی سبب ایک دوسرے کے دشمن جان ہو کر اہل ہند قوم کو تباہ کر رہے ہیں۔ راقم: سید محمد ادریس خان بلوچ سب انسپکٹر پولیس [illegible]

یادگار تشریف آوری ولیعہد بیگم

یہ تجویز عام طور پسند کی جاتی ہے کہ حضور ولیعہد بیگم کی تشریف آوری علیگڈھ کالج کی یادگار مسلمان مستورات کی طرف سے قائم کی جاوے۔ اور اس یادگار میں نارمل سکول علیگڈھ کی مسلمان لڑکیوں کو وظائف دئیے جائیں۔ جو تعلیم پا کر استانیوں کا کام کریں۔ اور اسی طرح فن تعلیم نسواں میں جو ایک دقت ہے وہ رفع ہو جاوے۔

گو کہ یہ یادگار ایسی ہے جو ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہے۔ اور چندہ بھی وصول ہو رہا ہے مگر میری ہم قوم بہنوں میں ابھی اس قدر صلاحیت نہیں ہے کہ اس کی تکمیل کے لئے [illegible] مارچ ۱۹۱۱ء تک کافی رقم فراہم کر دیں۔ لہذا میں نے تجویز کیا ہے کہ اس کام کے لئے برابر کوشش جاری رکھی جاوے تا عرصہ سکول مذکور کے افتتاح تک اس قدر رقم جمع ہو جاوے کہ جس سے ہر سال چند وظائف دئیے جا سکیں۔ اور یقین ہے کہ خدا تعالے اس کام میں میری مدد فرمائیگا۔ مہربانی کر کے اعلان کر دیجئے کہ اس کار خیر کے لئے چندہ میرے پاس بھیجا جاوے۔ یا اڈیٹر صاحب خاتون کے پاس بمقام علیگڈھ۔ لیکن مجھکو اطلاع ضرور دیجاوے تا کہ حساب میں درج ہو سکے۔ اور بذریعہ اخبارات اس کا اعلان کر دیا جاوے۔ راقمہ: مسز نیاز احمد از میرٹھ خیر نگر دروازہ

انصاف اور اس کے لوازم

انصاف کی تعریف ہر ایک شخص طلب الفسان ہے مگر غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ دنیا میں سب سے زیادہ مشکل کام انصاف کا ہے۔ اگر ہر ایک شخص انصاف پر چلے یا چلایا جاوے تو یہ تمام دنیوی فساد اور جھگڑے مسدود ہو جائیں گے افسوس ہے کہ انصاف ہی نہیں کیا جاتا۔ انصاف کے لغوی معنی دونوں پلے ترازو کے برابر کرنا ہے۔ انصاف [illegible]

...بہم جو ایک اتفاق
پر اخلاقاً اور مذہباً فرض ہے کہ اس کا عادی رہے میں یہ
تو نہیں کہتا کہ دنیا میں کوئی شخص منصف نہیں ہے البتہ یہ
کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستان میں اس لفظ کا وجود بہت ہی
کم اشخاص میں پایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ایک تو افلاس
ملک ہے۔ دوم باعث کمزوری آب و ہوا یہاں کے
آدمی ضعیف القلب پیدا ہوتے ہیں۔ اور ضعف قلب
کی وجہ سے کسی خفیف مالی صدمہ کو برداشت نہیں کر سکتے
اور ہمیشہ تلاش معاش کی فکر کی وجہ سے ہمسایہ کے حقوق
پر نظر رکھتے ہیں اور شفقت کا شتکار رفتہ رفتہ اٹھتے ہیں
دنیا بغیر شفقت کے پیدا نہیں ہوتی۔ اور شفقت کے
واسطے توانائی دل و دماغ اور جسم کی ضرورت ہے۔ بعض
تعریف کم درجے انصاف کی شیخ سعدی علیہ الرحمۃ
نے کی ہے کہ آنچہ برخود نہ پسندی بر دیگراں ہم مپسند۔ بھلا
ہندوستان میں کوئی شخص ایسا ہے جو اس اصول پر
عمل کرے۔ اگر اس پر عمل ہو تو ان تمام تنازعات کے کیا معنی
ہر ایک اس پر عمل وہی شخص کر سکتا ہے کہ جسکا دل و دماغ قوی
اور علمی ہو۔ اور اسمیں ہمدردی انسانی بھی ہو۔ آجکل ہمارے نوجوان
ہمدردی ہمدردی کی پکار تو بہت کرتے ہیں۔ مگر وہ یہ نہیں
سمجھتے کہ ہمدردی کے مفہوم میں کیا کیا باتیں داخل ہیں۔ یہ
ہمدردی انسانی ملکی محبت قومی اتحاد و انصاف سے ہی ظاہر ہیں
اگر انصاف ہو تو خود بخود یہ تمام صفات انسان میں داخل ہو جاتی ہیں

... یہ مضمون میں اس انصاف کو بیان کرنا چاہتا ہوں
جو متعلق حکام وقت کے خدا نے رکھا ہے کہ جس پر بنیاد حکومت
دنیا میں قائم ہوئی ہے۔ شخصی انصاف جو رعایا کو آپس میں
کرنا چاہیئے۔ چھوڑ دیتا ہوں کیونکہ میرا مضمون بہت طویل ہوگا
پس یہ خوب سمجھو کہ بنیاد شاہی یہاں سے ہی قائم ہوئی
ہے۔ اگر خلق خدا میں تنازعات پیدا نہ ہوتے تو حاکم
کی کیا ضرورت تھی۔ پس جس سلطنت نے اس کو
یعنی انصاف کو قائم رکھا وہ ہمیشہ کامران رہے گی اور
اندرونی انتظام اسکا بلا کسی [illegible] خوش اسلوبی کو پہنچیگا۔
مجھ سے ایک دفعہ ایک صاحب مرشد انگریز نے پوچھا کہ
پشاور کے مختلف دفتروں کا کیونکر انتظام کیا جائے کہ مقدمہ
دار دادخواہ نہ ہوں۔ میں نے اسکو یہی جواب دیا کہ
انصاف ہی کے کرنے سے اس کی روک ہوگی۔ اور چونکہ
انصاف پورا پورا نہیں ہوتا۔ اسی واسطے یہ خرابی پیدا
ہوئی ہے۔ اس نے سرخ ہو کر پھر پوچھا کہ کیا ہم انصاف
نہیں کرتے۔ میں نے آہستگی سے جواب دیا کہ نہیں ممکن ہے
کہ آپکے خیالات منصفانہ ہوں مگر آپکے زیر دست عمال
اس پر نہیں چلتے۔ پھر میں نے اسکو چند مثالیں دیکر سمجھایا کہ
اگر واقعی جرم پیشہ شخص سزا پاوے اور مطابق اس کے
عمل کے اسے سزا دیجائے تو پھر کبھی جرائم پیشہ اشخاص کو
حوصلہ جرم کرنیکا باقی نہیں رہتا۔ مگر جب شخص مجرم دیکھتا
ہے کہ قصور اس نے کیا۔ اور بجائے اس کے دوسرا شخص

... چند ہو جاتا ہے۔ یا اگر وہ پکڑا بھی گیا اور بعد میں لالچ
دیکر یا فریب یا سفارش لا کر رہا ہو گیا تب بھی وہ یہ سمجھیگا
کہ جب کبھی جرم کرونگا یہی امورات میری مخلصی کے موجب
کارآمد ہونگے۔ تو کیونکر برائے آئندہ بھی بدچلنی سے باز
رہیگا۔ کیونکہ گرفتاری تو شاذ و نادر صورتوں میں ہوتی ہے
اور بدچلنی کی آمدنی روزمرہ ہے۔ غرضیکہ انگریز مذکور جواب
سنکر خاموش ہوگئے۔ میرے خیال میں اگر مقدمات میں
پورا انصاف فریقین کو ملے تو بہت کم مقدمہ بازی پیدا
ہوگی۔ اور ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانیکا ارادہ نہ کرینگے
جب عوام میں یہ تصدیق ہو جائے کہ عدالت میں انصاف
ہوتا ہے تو شخص جابر یا ظالم تو نہیں ہے کہ اخیر میں ناکامی
کی صورت دیکھ کر پھر بھی اپنے آپکو جھگڑے میں ڈالے
مقدمات کی کثرت کی یہی وجہ ہے کہ انصاف عدالتی
خلق خدا انہیں سمجھ رکھا ہے۔ وہ یہی جانتے ہیں کہ بہت
امورات ایسے ہیں جو جھوٹا بھی کامیاب ہو جاتا ہے۔
پس ممکن ہے کہ میں کامیاب ہو جاؤں۔ (خواہاں انصاف)

قنوج ۔ ایک کسان کو کھیت میں روپیوں کے تھیلے
نکلے جو اور لوگوں نے لوٹ لئے۔ آجکل یہاں بمقدار تھانے
پیدہ سے برابر بارش ہو رہی ہے سردی بیحد ہے گھٹا سے ابر
چھائے رہنے کے باعث دن تاریک ہو گئے ہیں۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— کلکتہ میں چار چینی ملاحوں کو مسٹر اسمالمین مع انجنیر پر قاتلانہ حملہ کرنے کے جرم میں سزا ہوئی۔

— رنگون کے متصل ایک گاؤں کے دو سو گھر جل گئے۔

— نکل کا سکہ دار الضرب کلکتہ میں تیار ہو گیا۔

— بمبئی میں تین مسلمان لڑکیوں نے امتحان انٹرنس پاس کیا۔ دو نے فرنچ اور سنسکرت بھی لی تھی۔

— کمیٹی مزدوران آسام ۵ ماہ تک دورہ کر کے رپورٹ مکمل کرے گی۔

— سٹور کمیٹی جو بعض صنعتی مقامات کا دورہ بھی کرے گی کلکتہ میں اس لیے قائم ہوئی ہے کہ سرکاری محکموں میں دیسی ساخت کا سامان زیادہ استعمال ہو۔

— ہگلی میں لڑکوں کو سرکاری طور پر کاشتکاری وغیرہ سکھایا جائیگا۔

— باریسال میں ایک مسلمان نے بوجہ افلاس اپنے تین بچوں کو مار ڈالا۔ اور پھانسی پائی۔

— حاجی بی بی بیوہ آغا مسعود شاہ نے ہز ہائینس آغا خاں اور ۱۳ دیگر اشخاص پر ۵۲ لاکھ کی جائداد کا دعویٰ کیا تھا۔ جو خارج ہو گیا۔

— سیلون میں کمیاب پرندوں کی محافظت کا قانون پاس ہوا۔

— امید ہے کہ سر آرتھر لالی آئندہ گورنر مدراس اپریل میں مدراس پہنچ جائیں گے۔

— رنگون میں سر البرٹ شاہ کے گم شدہ جواہر مل گئے۔

— سر اینڈرو فریزر ۶ ماہ کی رخصت پر ولایت جائینگے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۷ فروری میں طاعون سے حسب ذیل موتیں ہوئیں۔ صوبجات متحدہ (۱۹۳۵) بنگال (۲۳۰۰) احاطہ بمبئی (۴۴۰) پنجاب (۵۵۴) ممالک متوسط (۲۲۱) و بہار (۲۲۳۴)

— مدراس میں محکمہ جنگلات کے متعلق ایک عجائب گھر بننے کا حکم ہوا ہے۔

— بمبئی میں طاعونی معمل کیمیاوی میں ۳ ہزار طاعون زدہ چوہوں کا معائنہ ہو چکا ہے۔

— مدراس میں ایک اعلیٰ خاندان برہمن نے برہمو سماج مذہب اختیار کیا ہے۔

— ممالک متوسط میں کئی جگہ کوئلہ کی کانیں دریافت ہوئیں۔

— ۔۔ فروری کو اسٹیشن منوہر گنج متصل الہ آباد پر مال گاڑی سڑک سے اتر گئی۔

— سر جیمس لاٹوش بنارس سے الہ آباد چلے گئے۔

— میونسپل بورڈ الہ آباد و سا ۔۔۔ اسٹیشن وارڈ کی حد خالی سا ۔۔۔ کے لیے مسٹر اے بی جی جیلنس بیرسٹر

— جدا لاد قیصر ہند مسٹر فرحن مان ہرڈنگ ۔۔۔ امیدوار ہیں۔

— کرنل ہاربن متعلق شاہی توپ خانہ کارخانجات اسلحہ سازی کے انسپکٹر جنرل مقرر ہوئے۔

— ۹ ماہ مختتمہ ۳۱ دسمبر کے اندر تجارت درآمد و برآمد ممالک غیر میں نمایاں کمی رہی۔

— کمیشن آبکاری الہ آباد پہنچ گئی۔

— سر بمفیلڈ فولر قائم مقام ڈھاکہ عارضی امداد نئے گورنمنٹ ہوس میں پہنچ گئے۔

— نائٹی لارڈ منٹو شملہ پہنچ گئے۔ لفٹننٹ جیلی گباشی کو لوٹ گئے۔

— مل کی مردم شماری سے بمبئی کی آبادی نو لاکھ ۵۲ ہزار نکلی۔

— مادھوپور (بنگال) میں ایک انگریز نے ایک میم کو مار کر خودکشی کر لی۔

— مہاراجہ صاحب ٹیکری پر موٹر گاڑی تیز چلانے کے جرم میں بمبئی میں سو روپیہ جرمانہ ہوا۔

— رائے خالد سنگھ ریاست گوالیار کے پوسٹ ماسٹر جنرل مقرر ہوئے۔

— جرابون میں ملکہ وکٹوریہ کا بت بے نقاب ہوا۔

— سر جیمس لاٹوش ۹ مارچ کو الہ آباد سے روانہ ہونگے۔ ۱۰ کو آگرہ اور ۱۱ کو علیگڈھ رہکر ۱۲ کو واپس الہ آباد پہنچ جائیں گے۔

— کلکتہ میں ایک خوش پوش ہندوستانی چلتا چلتا چلتے چلتے مر گیا۔

— ۲۶ کو پارلیمنٹ میں تقسیم بنگال کا مسئلہ پیش ہوا۔ مگر مسٹر مارلے نے اس کے کرر پیش کئے جانے سے اختلاف کیا جس سے وہ واپس ہو گیا۔

— لارڈ منٹو نے آنریبل رائے بہادر سر رام جاہ مہاراج کمار سلینہ مہاراجہ کرشن دیب اور منی لال گھوش سے کلکتہ میں ملاقات کی

— پریس روم کلکتہ میں قائم ہندوستانی اخبارات کو سرکاری رپورٹیں بھی ملا کریں گی۔

— جرمنی کے پرنس ہنری اور گرینڈ ڈیوک ڈیبر بورجس سیاحت کلکتہ میں وارد ہیں۔

— جمعہ کے اجلاس وائسرائگل کونسل میں الکل کے مسئلہ کا قانون پاس ہونے والا تھا۔

شاہی سیاحت

— ۲۰ فروری کو شاہی پارٹی نے کوئنس کالج اور ہندو سنٹرل کالج بنارس کا معائنہ فرمایا پھر بجروں میں سوار ہو کر رام نگر محل میں مہاراجہ صاحب ہنود کی دعوت میں شریک ہوئے۔ رات کو روشنی اور چراغاں ہوئی۔

— ہز رائل ہائینس نے بنارس میں سکنڈ سادہ ترجمہ شاہزادہ ۔۔۔ کرنے علم اور زلزلہ ۔۔۔ رسالے کے ۔۔۔ ترجمہ نمایاں خدمات ۔۔۔ تمغے عنایت کیے۔

— حضور ولیعہد بہادر نے بنارس کے مندروں میں تقسیم ہونے کے لیے ۱۵ سو روپے عطا کیے۔

— شاہی سیاحت کی یادگار میں بنارس میں ایک لاکھ کے صرف سے سنسکرت لائبریری قائم ہوگی ۵۰ ہزار مہاراجہ صاحب بنارس اور ۲۵ ہزار ۔۔۔ صاحب نے دیئے۔ باقی رقم بھی فراہم ہوگی۔

— حضور ولیعہد بیگم نے کانپور کے یادگار جنگ ۔۔۔ کی سیر کی۔

فصل و موسم

— مضفرری بر ۲۲ فروری کو ۵ انچ برف باری ہوئی۔

— کشمیر میں بھی ۲½ فٹ برف پڑی۔ راستے بند ہو گئے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۰ فروری کی رپورٹ کے بموجب سیماڑ میں (۱۱۵۳۲) دیسی ریاستوں میں (۳۳۰۰۰) گوالیار میں (۳۰۰۰۰) اور بندیلکھنڈ میں (۲۵۲۵۰) آدمی امدادی کام پر تھے۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۲ فروری کو موسمی رپورٹ کے مطابق ہر حصہ ہند میں بارش ہوئی۔ تاہم گورنمنٹ بنگال حفظ ماتقدم اخراجات قحط کے تخمینے تیار کر رہی ہے۔

— دربھنگہ مونگھیر اور بھاگلپور میں اولوں نے سخت اور پٹنہ اور شاہ آباد میں خفیف سا نقصان کیا ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۰ فروری میں پنجاب کی فصلیں اچھی حالت میں تھیں مگر اضلاع حصار رہتک گوڑگانوہ دہلی اور سیالکوٹ میں سبز چارہ کی کمی ہے۔ رہتک میں امدادی کام والوں کی تعداد ۲۳۷ سے ۲۲۰۹ رہ گئی۔

— بارش سے بمبئی پریسیڈنسی میں صرف علاقہ سندھ کو فائدہ پہنچا

پنجاب و سرحد

— لدھیانہ میونسپلٹی کے ملازم شاکی ہیں کہ ۱۰ فروری تک جنوری کی تنخواہ نہیں ملی۔

— سردار سلطان اسد جان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ میونسپلٹی کے وائس پریزیڈنٹ مقرر ہوئے۔

— نوشہرہ کے قریب دریائے کابل کی درستی کا کام شروع ہے۔

— وزیرآباد میں سودیشی تحریک کے متعلق ایک عالیشان جلسہ ہوا۔ جہلم گجرات وغیرہ تک کے لوگ شریک تھے۔

— یکم اپریل ۱۹۰۵ء سے ۱۰ فروری ۱۹۰۶ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے کی آمدنی ۴۹۶۵۵۰۵۶ روپیہ تھی۔

— محنت ۱۰ فروری میں سدرن پنجاب ریلوے کو ۹۶۲۴۴ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔

— ۲۰ فروری کی شام سے رات بھر آندھی اور بارش کا لاہور میں بڑا زور رہا۔

— ۲۴ فروری سے کپورتھلہ میں نمائش اسپاں اور مویشیاں شروع ہوگئی۔

— کمرشل کانفرنس کا پانچواں جلسہ ۲۰ مارچ کو راولپنڈی میں ہوگا۔

— لفٹنٹ سوڈھی زیندر سنگھ مع اہلیہ ولایت سے فیروزپور پہونچ گئے۔ آپ نے انڈین میڈیکل سروس کا امتحان پاس کیا ہے۔

— ۲۴ فروری کو ۱/۲ ۴ بجے دن کے برہمو مندر انارکلی لاہور میں مستورات کا جلسہ ہوا۔ اور حفظان صحت کے متعلق لیکچر دیا گیا۔

— ۱۹ فروری کو شہزادہ مرزا ارشد گورگانی کا تپ محرقہ سے ملتان میں انتقال ہوگیا۔

— جنرل غلام حسین سپہ سالار گورنر آسمیر جلال آباد میں سخت بیمار ہیں۔

— امیر صاحب نے کاشت نیشکر کے لیے ہندوستان سے بیج منگانے کا حکم دیا ہے۔

— بلوچستان کی انتظامی رپورٹ بابت ۰۵-۱۹۰۴ء سے مظہر ہے کہ قلات میں سوائے ہزہائینس میر محمد خاں کے بابیوں کی بغاوت کی ہر طرح امن رہی۔

— ۲۰ فروری کو لاہور میں طاعون کی ۲ وارداتیں ہوئی ہیں۔

— ہز مجسٹی امیر کے جلال آباد آنے کی غایت معلوم ہوئی کہ عمال کی زیادتی کی تحقیقات کریں۔

— دہلی کی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی کو (۱۲۱۴۷۸) روپیہ کا منافع ہوا۔

— ۲۱ فروری کو لاہور میں پنڈت دپنڈ ناتی نامی سیوت صاحب کے منعقد کردہ جلسہ میں جن صاحبوں کو تحفے دیے گئے انمیں سید منظور علی صاحب بھی ہیں۔

— مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر نے بوجہ محرم ہولیوں میں سوانگ وغیرہ نکالنے کی ممانعت کر دی۔

— پنجاب میں پچھلے سال (۱۴۲۰۰۰) ایکڑ پر کاشت نیشکر ہوئی (۸۸۹۰۳) من گڑ کا اندازہ ہے۔

— آنریبل نواب فتح علیخاں بہادر ۲۵ فروری کو وائسریگل کونسل کی شرکت کے لیے بجانب کلکتہ روانہ ہوگئے۔

— صاحب وزیر ہند نے گورنمنٹ کالج لاہور کے لیے پروفیسر کمسٹری کا نیا عہدہ منظور کیا۔

— ہندوستان کا کوئی شخص بغیر باقاعدہ پروانہ راہداری کے سرحد افغانستان میں داخل نہ ہوسکیگا۔

— امیر صاحب کابل بغرض شکار جلال آباد سے دریا کنار کی طرف گئے ہیں۔

— بغرض انسداد طاعون پنڈدادنخاں میں صاحب پلیگ افسر جہلم اور صاحب اسسٹنٹ سول سرجن تشریف لے گئے اور بعدازاں صاحب سول سرجن ایک عالیشان جلسہ کیا جس میں لوگوں کو جتلایا گیا کہ طاعون سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تجویز نہایت مفید ہے کہ چوہوں کو نیست و نابود کر دیا جائے۔

— صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر نے ۲۳ فروری کو مشن ہائی سکول کے کامیاب طلباء کو انعام تقسیم فرمائے۔

— خالصہ کالج امرتسر کے طلباء نے بوجہ وفات راجہ صاحب فریدکوٹ ایک ماتمی جلسہ کیا۔

— سول ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ میں ویٹرنری انسپکٹروں کا اضافہ کیا جاویگا۔

— ۲۰ فروری کی رات کو ایک بجے ۴۰ منٹ پر زلزلے کے دو تین زوردار جھٹکے محسوس ہوئے۔

— انبالہ پولیس نے ایک بردہ فروش عورت گرفتار کی۔

— لاہور میں ایک امریکن لیڈی مس ولیمس سوامی رام تیرتھ کی چیلی شانتی آشرم میں مقیم ہے۔

[ممالک غیر]

— مراکو میں پولیس افسر فرنچ و اسپینش ہونے سے جرمنی کو اختلاف ہے۔

— لگاس سے ایک مہم سوکوٹو کو روانہ ہوئی جہاں مذہبی دیوانوں نے جو نئے مہدی کے پیرو ہیں سوار فوج کی ایک کمپنی قتل کر دی اور ایک سکیم توپ چھین لی۔

— پرنس آرتھر کناٹ نے مکاڈو کو آرڈر آف دی گارٹر دیا اور مکاڈو نے پرنس موصوف کو آرڈر آف کرسنتھیمم عطا کیا۔

— اپریل میں بمقام لزبن ڈاکٹروں کی کانگرس جہازی بیماری پر غور کرے گی۔

— افواہ ہے کہ قیصر جرمن بھیس بدل کر پیرس میں آنے والے ہیں۔

— مراکو میں پولیس کے متعلق جرمنی و فرانس میں اتفاق ہوتا نظر نہیں آتا۔

— ۱۹ فروری کو ہاؤس آف کامنز میں چینی مزدوروں کے متعلق مباحثہ ہوتا رہا۔

— جدید پریذیڈنٹ فرانس نے مجلس وزرا میں تقریر کرتے ہوئے ملکی استحکام پر زور دیا۔

— ترک مسئلہ اکابا کو تسلیم کرینگی کوئی علامت ظاہر نہیں کرتے۔

— جاپان نے چین کو اجنبیوں کے خلاف جوش فرو کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

— جرمن پارلیمنٹ نے تجارتی عہدنامہ ابی سینیا کو پاس کر دیا۔

— خرطوم کی انگریزی فوج کی بارکس میں آتشگیر مادہ سے حادثہ ہوا۔

— باقر پاشا سابق افسر پولیس مصر کا انتقال ہوگیا۔

— مسٹر راک ہل نے بمقام واشنگٹن یہ تجویز پیش کی تھی کہ جنگ باکسر کا تاوان چینیوں کو واپس ہو جانا چاہیے۔ مگر مسٹر ہل نے کہا کہ اس سے جنگی جہاز بننے چاہئیں۔

— ملک معظم نے مراکو کانفرنس کے بعد قیصر جرمن کی ملنے کا ارادہ کیا ہے۔

— ٹرکی نے اپنے کمشنر مصری کمشنروں کی ہمراہی میں بغرض معاینہ حدود سینیا کی مقرر کیے ہیں۔

— خرطوم میں ایک میگزین بھی اڑ گیا تین گورے اور ایک سوڈانی ہلاک ہوا۔

— گورنمنٹ اوٹاوا نے ۵ ہزار پونڈ کی جنس جاپان کے لیے خریدی۔

— پرنس آرتھر نے ایک جاپانی بندرگاہ کا معاینہ کیا۔ اور امیر البحر کامیمورا کے ساتھ ناشتہ کیا۔

— سینٹ پیٹرزبرگ میں سارے جیلخانے پولیٹیکل قیدیوں سے پٹے پڑے ہیں۔

— الجزیرہ میں صورت معاملہ بدستور ہے۔

— ۲۴ فروری کو ملک معظم جبرالٹر کی طرف تشریف لے جانے والے تھے۔

— چینی گورنمنٹ نے تبت کو اپنا صوبہ بنالینے اور لہاسہ میں وائسرائے مقرر کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

— مسٹر مارلے نے لارڈ کچنر کی فوجی اسکیم منظور کرلی۔

— نائجیریا میں انگریزی فوج پر حملہ کرنے والے دیوانے مسلمان تھے۔ تین انگریز افسر قتل اور ۲ گرفتار ہوئے۔

— سر چارلس ڈلک عورتوں کو ووٹ دینے کے مساوی حقوق حاصل ہونے کے متعلق مسودہ پارلیمنٹ میں پیش کرنے والے تھے۔

— چینی کمشنر لندن پہنچ گیے۔

— بقول مسٹر رویر فرانس مراکو میں امن کا خواہاں ہے مگر اپنی عظمت اور حقوق کو بھی قائم رکھنا چاہتا ہے۔

— جزائر غرب الہند میں دو آتش فشاں پہاڑوں سے آگ نکل رہی ہے۔

— یمن میں ترکوں کو سخت نقصان پہنچا۔ اور انہیں صنعا سے پسپا ہونا پڑا۔

— برلن میں قیصر جرمنی کی ۲۵ سالہ شادی کی خوشیاں جاری ہیں۔

— ملکہ معظمہ ۲۶ کو کوپن ہیگن سے روانہ ہوگئیں۔

— مقام نانچنگ (کیانگسی) میں امریکن مشنریوں کے مکانات تباہ کر دیے گئے۔

— قیصر جرمنی کا قول ہے کہ اول تو فرانس سے جنگ چھڑے گی نہیں اور چھڑی تو وہی نتیجہ ہوگا جو ۱۸۷۰ء میں ہوا تھا۔

— روسی سفیر مقیم طہران نے بوجہ علالت استعفا دیدیا۔

— لنڈن کی طرف سے مسٹر بالفور منتخب ہوگئے۔

— مکاڈو سے پرنس آرتھر نے الوداعی ملاقات کی۔

خبروں کے خطوط

کھڑکپور:- افسوس ہے کہ بی این آر کی پچھلے دنوں بعض ٹرینیں بھی لڑیں اور ماہ بماہ دو چار مضروب بھی ہسپتال میں نظر آتے ہیں۔ اور دو چار جاں بحق ہو سکتے ہیں۔

گنج مرادآباد (اوده) صاحب سجادہ محبوب رب اللہ رباہ عالیجناب حضرت مولانا شاہ احمد میاں صاحب مدظلہ العالی معہ وابستگاں بخیر ہیں۔ عرصہ سے حضرت کو وجع المفاصل کی شکایت رہتی ہے آجکل زیادتی ہے۔ مدہا قسم کے علاج ہوئے۔ مگر مشیت الٰہی سے مجبوری ہے۔ کچھ آرام نہیں ہوتا۔

کاٹھیاواڑی خط (بھاونگر ۱۰ فروری):- افواہ ہے کہ حضور نواب صاحب جوناگڑھ سلطنت برطانیہ کے ولیعہد کی یادگار قائم کئے جانے کی تجویز کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں اور نواب صاحب نے مصمم ارادہ کیا ہے کہ کم از کم ایک لاکھ روپیہ اس چندہ میں دیکر کاٹھیاواڑی سلمان ریاستوں کی طرح رکھینگے۔ پچھلے ہفتہ راجکوٹ میں گراسیا زمینداروں کا کانفرنس ہیں کاٹھیاواڑ کی کل قوموں کے زمیندار موجود تھے۔ کاٹھی باجپوت اور مسلمان ڈیلیگیٹوں کی تعداد دو دو ہزار تھی۔ اور چندہ بھی دس ہزار کے قریب جمع ہوا جو کارروائی محکمہ کانفرنس کو دی

۔۔۔کو بعید کرنا چاہتی ہے وہ اس کانفرنس نے اپنے پہلے ہی سال سے شروع کردی ہے یعنی لوکل کمیٹیاں قائم کرکے حلقۂ عمل کو وسیع کردیا ہے۔

خورجہ:- ۱۲ فروری سنہ رواں کو ایک انجمن نوجوانان خورجہ نے قائم کی جس کا اصل اصول اشاعت علوم ہے اور نام معین الحکم ہے۔ ایک مکان کرایہ پر لیا گیا ہے۔ مگر عنقریب دوسرا مکان پختہ تیار کرایا جاویگا۔ دس اخبار انجمن میں آتے ہیں کتابیں بھی فراہم ہوگئی ہیں۔

پٹیالہ ریاست:- اس جگہ آریہ سماج والوں کا جلسہ ہوا تھا اس جلسہ کو اثر سے پٹیالہ کے سناتنی آدمی دن بدن آریہ سماج میں داخل ہو رہے ہیں۔ پنڈت لوگ حقہ پانی بند کرنیکی دھمکیاں دے رہے ہیں

پانی پت:- قصبہ ہذا میں ایک ماہ سے بہت سخت طاعون پھیلا ہوا ہے تاریخ چہاردہم سے بارش ذرا جھڑی لگا رکھی ہے جسکی وجہ سے غلہ بہت مہنگا

صفی پور:- خدا کا شکر ہے کہ اس قصبہ میں بھی آثار بیداری نمایاں ہونے لگے ہیں۔ چنانچہ ایک انجمن الموسوم بہ انجمن اخلاق قائم ہوئی ہے۔ اغراض انجمن یہ ہیں کہ مہینہ میں چار مرتبہ ہر یکشنبہ کو کسی اخلاقی اور علمی مفید مضمون پر مضامین پڑھے جایا کریں۔ اس وقت تک بفضل

چیچوں نیز زرد و ورم میں شکایت طاعون کی ہیں ۔۔۔ غلہ بھی گراں ہے ہفتہ سے زاید عرصہ ہوا۔

بمبئی:- ایک شب کو ایک خاص جلسہ قحط زدگان جاپان کے لئے چندہ جمع کرنے کی خاطر انجمن ناصر نگاران اسلام میں منعقد ہوا۔ فہرست چندہ کھولی گئی اور قریباً عسہ اور ۔۔۔ جمع ہوئے

ڈیرہ دون:- شنکر لال پٹواری حلقہ راجہ والے کو پاگل کتے نے کاٹ کھایا تھا۔ وہ ڈیرہ اپنے حاکم اعلےٰ کے پہنچا۔ حاکم موصوف نے سفر خرچ وغیرہ دیکر اُسے کسولی کو روانہ کیا اور ایک ڈاکٹ انگریزی صاحب کلکٹر بہادر کسولی شملہ کی خدمت میں بھیجدیا۔

سرینگر:- کشمیر میں جس گھر میں موت ہوجاتی تھی وہاں کثرت سے لوگ جمع ہوتے تھے۔ اور کئی کئی دن مہمان رہتے تھے۔ مگر حال میں جناب شیخ نورالدین صاحب کے ہاں جو ایک حادثہ مرگ ہوا۔ تو چند اصحاب نے جمع ہوکر یہ قرار دیا کہ آیندہ ایسا نہ ہونا چاہئیے۔

شملہ:- ۱۰ فروری کو شملہ میں قریب ایک فٹ برف گری لڑکے گولے بناکر کھیلتے اور ایک دوسرے کی طرف پھینکتے ہیں۔ الغرض سردی

ایک سو روپیہ انعام

اُس آدمی کو دیا جاویگا۔ جو کوئی ہماری گولی آتشک یعنی

بدوسیس نوں گیوریل سفلٹک پلس

ہر بار نا ثابت کریگا۔ اس گولی کے استعمال کرنے سے کیسی ہی پرانی آتشک کیوں نہ ہو بغیر کسی تکلیف کے آرام ہوتا ہے اس سے نہ تو منہ آتا ہے نہ کوئی ہڑ نہ دست آتے ہیں اور ساتھ ہی پرہیز بھی کچھ نہیں ہے صرف ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی کے ساتھ نگل لینا چاہیے۔ ایک ہی شیشی میں قطعی آرام ہوتا ہے۔ قیمت بھی نہایت ہی کم ہے فی شیشی عہ۔ ڈاک محصول علیحدہ۔

کے سی مدولی اینڈ کمپنی نمبر ۱۶۲ ہیرسن روڈ کلکتہ

کیا مستورات ہی [illegible] گا!

بچپن کی غلط کاریوں نوجوانی کی بے اعتدالیوں کے باعث کمزور شدہ لوگ اگر [illegible] چاہتے ہیں تو ہم کو صرف [illegible] اخراجات [illegible] بھیجیں [illegible] قیمت طلب کر لیں [illegible] تجربہ [illegible]
المشتہر [illegible] لکھنؤ۔

مفت

ایک نصف [illegible] قیمتی [illegible] نمونہ [illegible] مفت [illegible]
المشتہر ماسٹر [illegible] گوجرانوالہ [illegible]

آزمائش کے لئے

ڈاکٹر برمن کی دواؤں کیواسطے اگر اس مضمون کے خط آیا کرتے ہیں کہ قدرے دوا بطور آزمایش روانہ کرو۔ بعد فایدہ زیادہ دوائیاں منگواویں گے اس وجہ سے ڈاکٹر برمن نے اپنی تیار کردہ دواؤں سے چند قسم کی دوائیوں کا ایک بکس نمونہ کا تیار کیا ہے جو نہایت مفید ہے (۱) عرق کافور ہیضہ اور گرمی کے دست کی ایک ہی دوا ہے (۲) دمہ کی دوا دم کو دباتی ہے (۳) بکولا ٹانک طاقت بڑھانیکی دوا (۴) مقوی باہ گولیاں۔ جیسا نام ویسا فایدہ (۵) جلاب کی گولیاں آسانی سے معدہ صاف کرتی ہیں (۶) عرق پودینہ سنہ اور شکم اور ریاح کیواسطے دوا ہے مفصل احوال کی دوا مفت ملتی ہے۔ فوراً منگوائیے اور دیکھئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

ایکٹ انتقال اراضی پنجاب

مولفہ مسٹر بیلا رام بی اے ایل ایل بی پلیڈر چیف کورٹ پنجاب حجم ۲۰۰ صفحے قیمت فی جلد ایک روپیہ۔ زمینداروں۔ ذیلداروں۔ پٹواریوں۔ قانونگویوں۔ مختاروں۔ وکیلوں۔ افسران مال صیغہ جوڈیشل کے واسطے بہت مفید ہے جن حضرات کو آئے دن زمین کے جھگڑے پیش آتے ہیں۔ ان کو ایک ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہیے ہیں۔ (۱) مثل فیصلہ جات چیف کورٹ و صاحب فنانشل کمشنر (۲) احکام و ہدایات سرکارات اور [illegible] اور لارڈ گورنمنٹ کی تقریریں اور کونسل کی کارروائی [illegible] وکلا و افسران جوڈیشل۔ ڈیلی ٹائمز۔ پیسہ اخبار۔ ہندوستان [illegible] نے عمدہ رائیں ظاہر کی ہیں [illegible] مولف سے ملتی ہے۔

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہے
یہاں یوں بھی واہ واہ اور وہاں بھی واہ واہ

دستگیر

[illegible] ضرورت ہے [illegible] بچوں کو [illegible] طاقت [illegible] طبیعت [illegible] قیمت [illegible]
المشتہر حکیم [illegible]

بیکاروں کو مژدہ

اخبار [illegible] کی ضرورت ہے جنکی تنخواہ حسب ذیل ہوگی [illegible] تنخواہ ۱۵ سے [illegible] روپیہ۔ انڈر گریجوایٹ ۳۰ سے ۴۵ روپیہ گریجوایٹ ۴۵ سے [illegible] تجربہ کار اور [illegible] والوں کو ترجیح دیجاویگی بلاقید کسی امتحان [illegible] کوئی شخص اعلیٰ استعداد رکھتا ہو اور [illegible]

بیر بس

یہ وہ دوا ہے جسکے استعمال سے [illegible] جوانی کی طاقت حاصل کرکے زندگی کے حقیقی حظ کا لطف اٹھاتا ہے اور گذشتہ طاقت کو از سر نو [illegible] لاتی ہے [illegible] طاقت [illegible] بے نظیر دوا ہے یہ وہ نسخہ ہے جو اسرار [illegible] اسکی تعریف میں زیادہ کہنا مبالغہ نہ سمجھئے آپ آزمایئے بعد تجربہ اس کے فوائد اوروں کو سنائیے تاکہ ہر ایک درماندہ شخص کو فائدہ پہنچے قیمت صرف عہ محصول ذمہ خریدار۔
ہمارے کارخانہ کی فہرست کارڈ بھیجکر طلب فرماویں۔
المشتہر۔ لاہور [illegible]

سودیشی تحریک

ملک کے خیر خواہو! دھرم ماتا پر سو! ولایتی کھانڈ جو ہڈیاں بیل کے خون چقندر [illegible] ڈیکھو۔ آؤ سودیشی جوار کی گیہوں وغیرہ کے ذریعہ سے طیار کی جاتی ہے۔ اور ناپاک متنفر اور مضر صحت ہے جس کے ثبوت میں بڑے بڑے ویدوں۔ ڈاکٹروں۔ حکیموں وغیرہ کے حوالجات دیئے گئے ہیں۔ صرف ۲ کے ٹکٹ بھیجکر ہندی انگریزی یا اردو کی کتاب۔ دیسی اور ولایتی کھانڈ کا مقابلہ منگا کر ضرور ہی ملاحظہ فرمایئے یا ۲ کے ٹکٹ بھیجکر چاروں نمبر کی ایک ایک کاپی منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ

ہیرا لعل گپتا سوئیٹ میٹ رڑکی ضلع سہارنپور

ہارمونیم کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ کی فہرست [illegible] دیکھیں بہت سے [illegible] کی شہادتیں موجود [illegible] ہمارے باجوں کا عمدہ ہونا اور ہماری مرتب کردہ [illegible] ہارمونیم [illegible]
المشتہر [illegible] اسکول لاہور

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

ٹسری صافے ہر قسم کے آگئے ہیں

ٹسری صافے چارخانہ عہ سے للعہ تک
ٹسری صافے بادامی یا خاکی للعہ سے [illegible] تک
ٹسری صافے سفید [illegible] سے [illegible] تک

ملنے کا پتہ: لاہور۔ بزاز ہٹہ

رام داس مہرہ۔ بزاز

خریدشدہ صافہ گراں ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ تک قابل واپس ہوگا۔ بشرطیکہ خراب نہ ہوگیا ہو فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ وی پی پارسل کے ہوگی مگر دریافت طلب امر کے لیے لفافہ آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے پر ہوگی ورنہ شکایت معاف

اسم اعظم

یہ کتاب سلطنت جو میں عہد محمد اکبر جلال الدین بادشاہ غازی ایک مشہور منجم ہدایت اللہ صاحب شیرازی نے تحریر کی تھی اور تمام کمال وہ عملیات نادرہ و اسم اعظم و نکات اسم اعظم اس میں بیچ لکھے تھے جو عابدوں اور زاہدوں کے سینہ میں بند تھے اور وقت مرگ اپنی اولاد کے حوالہ کرکے انکو ہدایت کی تھی کہ خرید عجب ہے۔ اسکو حل المشکلات سمجھو اور کام میں لاؤ۔ اب زمانہ کے اتفاق سے وہ کتاب ہم تک پہنچی ہے۔ اور ہم نے بغرض رفاہ عام بصرف زر کثیر اس کی اسنادات کا ترجمہ اُردو میں کراکے طبع کرایا ہے قیمت فی جلد ایک روپیہ چار آنہ

رسالہ قیافہ

اس میں مردم شناسی کے آسان طریقہ درج ہیں قیمت فی جلد صرف ۸/

المشتہر چندر سین بانکے لعل تاجر کتب مراد آباد

۱۴-۲۱ اور ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء

جو لوگ ٹھیک تاریخہائے مذکورہ پر ڈاکخانہ میں کارڈ چھوڑ دینگے انکو ۳۰ یوم کے لایق تماشا ٹانک پلز جو ضعف باہ و جریان رقت و عسرت کی نہایت مفید دوا ہے بذریعہ ڈاک اس شرط پر کہ بعد استعمال نتیجہ سے مطلع کرینگے محکم وعدہ کرین بلا قیمت ارسال ہوگی اخراجات اشتہار و محصول بھی دیا جاتا ہے

المشتہر شہزادہ شادی بخت نگر۔ محلہ مولوی گنج۔ لکھنؤ

دفیعۂ نامردی کا بکس

اس بکس میں دفیعۂ نامردی و سستی کا تیر بہدف داخلی و خارجی علاج گولیاں اور روغن طلا ارسال کیا جاتا ہے مفید و مجرب ہیں صدہا سرٹیفکیٹ آ چکی ہیں اگر آپ ہر طرف سے علاج میں مایوس ہو چکے ہیں تو بکس منگوا کر استعمال کرکے از سر نو لطف جوانی حاصل کریں قیمت فی بکس مع محصول ڈاک ایک روپیہ

پتہ حکیم خادم احمد صدیقی ہوشیار شمس الحق ملتان راستہ گوجرانوالہ

اشتہار

قلیل میعاد کے لیئے امانتیں

پنجاب نیشنل بینک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کے لیئے ۴ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے۔ اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں کی مانی ہوئی ہے کہ عطر حنا جیسا چاہیئے تیار ہو سکنا عجب ہے یعنی یہی بدولت کہ جیسے اعلی خوشبو ہے اس کمپنی نے نایاب تحفہ حاصل کرنے کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں ترقی حاصل کی عطر حنا کا نرخ فی تولہ ۱۲ / عمدہ ۔ بعد ۔۔۔ الخ

عطر برگ حنا ۔ یہ عطر بھی ہمارے کارخانہ کا لاجواب ہے فی تولہ ۱۲ / اس کے علاوہ دیگر تمام عطر و غیرہ ہر قسم اور ہر نرخ کے کثرت سے تیار ہیں

عطر گلاب فی تولہ						
عطر کیوڑہ	۱۲				۸	
عطر مشک عنبر	۱۲				۸	
عطر موتیا	۱۲				۸	
عطر شمامۃ العنبر	۱۲				۸	
عطر سہاگ مجموعہ	۱۲				۸	
عطر نہار عروس	۱۲				۸	
عطر مولسری چمپا	۱۲				۸	
عطر بنفشہ	۱۲				۸	
عطر خس	۱۲				۸	

روح گلاب ۔ قسم دوم

روح خس

روح باغ خاص

المشتہر محمد زمان خاں و محمد نعیم خاں مالکان حنا کمپنی محلہ عطر شہر قنوج ضلع فرخ آباد

جھوٹے پر خدا کی لعنت

بعض امراض ایسی ہوتی ہیں کہ انکا نام لیتے بھی دل کانپتا ہے جنہوں نے اس منحوس مرض کو مریضوں کے ساتھ کبھی جاتا ہیں کی ہو گے اس گھن کی طرح کھا جانے والی مرض میں مبتلا ہے ہوں کہ جنہوں نے زندہ در گور اندر سے کھوکھلے تمام طاقت کھوئے ہوئے زندگی سے بیزار قسمت کو روتے ہوئے مریضوں کو دیکھا ہے وہ فوراً کہہ دینگے کہ

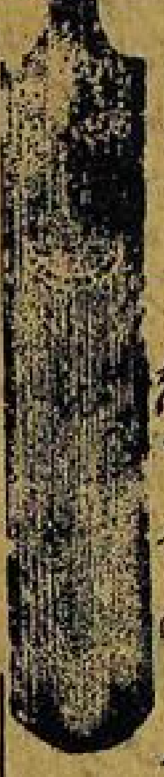
خدایا جریان کیسکو نہ ہو

ممکن ہے کہ پہلے پہل کوئی نمایاں نقصان نہ ہو۔ مگر یاد رکھو کہ تھوڑے عرصہ بعد ہی بالکل نکما ہو دیگا۔ جریان کا مرض کہ اکثر لاعلاج کا مرض ہے کبھی بھی ہمارے دیکھنے میں آیا ہے کہ دن اندر اندر جریان دور ہو جاتی ہے مگر آپ اسکو سچ جانیں کہ دن چھوڑ آٹھ ہفتے میں بھی بعض ایسے جریان کو دور نہیں کر سکتیں جریان کا علاج تجربہ کار وید حکیم کے بغیر کوئی نہیں کر سکتا۔ ہماری "دوائی جریان" معمولی حالتوں میں ۱۲ دن اور سخت حالتوں میں ۲۱ دن کے اندر اندر جریان کا عارضہ دور کر دیتی ہے۔ علاوہ اس کے طاقت بھی آ جاتی ہے قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے سرعت ۔۔۔ کا عارضہ جاتا رہتا ہے قیمت ۴۲ گولیاں عہ/ دو روپیہ ہے۔

نمونہ کی چار گولیاں ۲/ کو روانہ کیجاوینگی تاکہ اگر اشتہاری حکما سے بھی بدظنی ہو گئی ہو تو آپ نمونہ منگا کر یقین کر لیں

ملنے کا پتہ

ٹھاکر دت شرما وید اڈیٹر اخبار دیش اوپکارک و فیملی ڈاکٹر و مالک دیش اوپکارک اوشدھالیہ لاہور تو منڈی

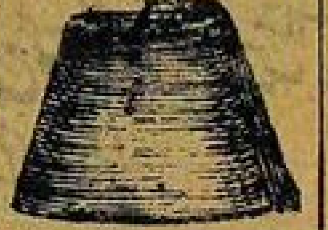


سامان کرکٹ

کرکٹ بیٹ درجہ اول آل کین کی بڑکا دستہ فی عدد
کرکٹ بیٹ درجہ دوم آل کین سنگل بڑکا دستہ فی عدد
کرکٹ بیٹ آل کین درجہ اول فی عدد ایضاً آل کین
اوسط فی عدد
گیند بہترین بال فی درجن ایضاً مشق درجہ اول
ایضاً درجہ اوسط ایضاً مشق معمولی
فی درجن نٹ ٹیگ ... ان لڑکوں کیلئے
اور گیند بہترین درجہ ... فی عدد کم
وکٹ ... پالش درجہ اول ... درجہ دوم
بیٹنگ گلوز درجہ اول ... ایضاً درجہ دوم
دستانہ وکٹ کیپر درجہ اول ... درجہ دوم
دستانہ گلوز ... سکور بک فی عدد
وعلی ہذا القیاس
نٹ بال پمپ سائز مکمل ... فی عدد
فالتو بلیڈر فی عدد ... دیگر تمام سامان متعلقہ کھیل
اور ورزش ہر قسم انگریزی فہرست ملاحظہ ہو نقد
قیمت یا ویلیو پے ایبل ریلوے اسٹیشن کا نام اور اپنا پورا پتہ
خوشخط تحریر فرماویں

جنڈا سنگھ ایڈ ... سپورٹس ... سیالکوٹ شہر ... پنجاب

سچی دکان



ترکی ٹوپیاں جو ہم نے اعلیٰ درجہ کی بانات منگوا کر فیشن کی بنوائی ہیں نیز جنکو چمڑا لگا ہوا ہو قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں ... عدد ...

سیفٹی ریزر ... خود بخود حجامت بناتے جاؤ قیمت ...
لاہور کی ساخت کے نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ
اول ... درجہ دوم ... درجہ سوم ...
ازار بند ریشمی کا مفلر اعلیٰ ...
سویٹر اعلیٰ ...
جرابات سوتی ... جوڑہ سے ... جوڑہ تک۔
جیبی سگرٹ بنانیکی مشین ... سگرٹ بنائی جاوے
... ہر ایک قسم کا تولیہ رومال بنیان کارنشالی ...
سینٹ ... سٹیشنری وغیرہ ہر ایک قسم
تازہ اور عمدہ مال اگر ... منگاؤ اور آزماؤ

ڈاکخانہ ... محمد ... کٹڑہ ...

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار
ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو امید ہو اور ایک ایک نقل کیواسطے اتنا فرماؤ تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ زمانہ سابق کے رشی ومنی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے ایک مہاتما کی عنایت بے غایت کے سبب ہاتھ لگے ہیں اس دنیا میں اُس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیے اور غرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ دیش پردیش جاترا کی جگہ جن کی گم شدہ متعلقین رشتہ دار لڑائیاں وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں دیگر سوالات کے حل کرنے میں یہ آئینہ صرف ایک دفعہ خرید کرنے کے بعد بارہ خرید کرنیکی ضرورت نہیں بشرطیکہ باحفاظت محفوظ رکھا جائے۔ صد ہا سرٹیفکیٹ علماء و فضلا کی طرف سے ملے ہیں قیمت صرف ... محصول ... پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور سات انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا سادہ کانچ کا ہے

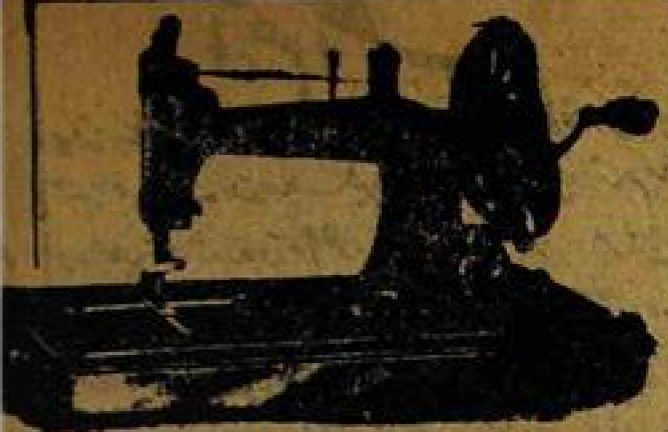
تاکید

آئینہ مذکور الصدر پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد ... واپس کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت ہندی ناگری و انگریزی بہ پتہ ذیل ہو گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئیے

آشا بھائی واگھجی بھائی پٹیل مقام کرم سد
تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Waghaji Bha
Patuil Karam Sad
Ta'alluqa Anand
Dist. Kheia Parant
Gujrat

المشتہر ... لاہور ... سنگھ ... تھا ...



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کے لئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکے پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب لوگ بھی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی ہر ٹیک اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آ کر روپیہ برباد کر دیں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خرید کرتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ ڈاکخانہ نولکھا سلطان

روح جیون بوٹی

چوتھائی قیمت

اصل قیمت چار روپے | چوتھائی قیمت ایک روپیہ

ایک شیشی کے استعمال سے ایک ہفتہ میں سیر خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے - استعمال سے پہلے اپنے بدن کو وزن کرو اور آزماؤ - طاقت اصلی و رہا ہونا [illegible] چہرہ کی سرخی و بدن کی تازگی عمر بھر تک قائم رہتی ہے - معدہ اور دماغ کو کمزور ہونے - خون کو بگڑنے اور پتلا ہونے سے بچاتی ہے - بفضلہ الشافی مایوسوں کے گھر اولادیں اور نامرادوں کی مرادیں حاصل ہو گئیں - تمام بدن کے رگ و پٹھے جو کہ قبیح عادات [illegible] سے بیکار اور نکمے ہو گئے ہوں فوراً اپنی اصلی حالت پر آ جاتے ہیں - مجسٹریٹوں وکیلوں لیکچراروں واعظوں مدرسوں طالب علموں کے ضعف دماغ کیلئے تریاقی کا حکم رکھتا ہے - بوڑھوں اور ان کیلئے جو عالم شباب میں ہی حظوظ نفسانیہ سے ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اکسیر کا حکم رکھتا ہے - چاندی سونے [illegible] شراب و قبیح عادات کی چھوٹ [illegible] دائم المریض اور کمزور اور نحیف [illegible] جو طعام کی بو سے سیر ہو چکے ہوں استعمال کریں خشک غذا [illegible] دودھ [illegible] جسقدر کھائیں ہضم ہو کر جزو بدن بنتا چلا جاتا ہے [illegible] چہرہ [illegible] خیالات مالیخولیا - وجع المفاصل [illegible] کو دور کرتا ہے [illegible] قوت باصرہ قوت حافظہ قوت سامعہ کو قوت بخشتا ہے - [illegible] سے محفوظ رکھتا ہے

روح جیون بوٹی کی ایک شیشی مفت

جو لوگ اپنے اپنے علاقہ کے معزز ہوں سفید پوشوں وغیرہ کو رعایتی چوتھائی قیمت [illegible] انکی رعایت [illegible] اپنی معرفت بھجوائیں انکو بحساب فی [illegible] ایک شیشی روح [illegible] مفت [illegible]

شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ معالج خاندان شاہی ریاست جموں و کشمیر ڈاکخانہ نولکھا سلطان محل لاہور

ہتھیلی پہ سرسوں

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالےٰ نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلےٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھ رہے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزاء وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بذریعہ مشین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا عرق منگایا چار برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو ملائم، چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اس کے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں +

صاحبان! اب اس سے بڑھ کر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جس کی آپ کو تمنا باقی ہے۔ بس ہم آپ کو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہ وہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں اور آزمائیں۔ ورنہ اس لاجواب عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ اس سے بڑھ کر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا +

قیمت — فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ۔ بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

نوٹ — ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لیکر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لیا جائیگا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک دینا پڑیگا +

کیا یہ شہادتیں کافی نہیں؟

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای (کمپینین آف دی انڈین ایمپائر)

دلازی سٹریٹ کلکتہ — جناب حکیم صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرمادیں +

پرائیویٹ

ہمارے شفاخانہ سے سات اور عجیب دوائیں جن کی اشتہار میں تشریح کرنا خلاف تہذیب ہے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو صاحب ان کی تشریح پوچھنا چاہیں بذریعہ خط و کتابت (آدھ آنہ) کا ٹکٹ ڈاک بھیجکر دریافت کر لیں۔ جو صاحب بغیر ٹکٹ ارسال کئے خط لکھیں گے ان کو کچھ جواب نہ دیا جاوے گا۔ ہر ایک دوائی کی قیمت ایک ایک روپیہ ہے +

جناب ریاض الدین احمد صاحب مستوفی نواب محمد سعید صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ

مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب۔ تسلیم۔ میں ہمیشہ آپ کے کارخانہ سے خضاب منگاتا ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپ کے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ التجا ہے کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں +

اس خضاب کے ملنے کا پتہ:— خادم الحکماء محمد خورشید عالم پروپرائیٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب مہندی وسمہ — ہال بازار امرتسر

مندرجہ ذیل دوائیں صرف ڈبلیو میجر اینڈ کمپنی کی کارخانہ ۱۲ ویلنگٹن اسٹریٹ کلکتہ میں تیار ہوتی ہیں

ڈاکٹر میجر صاحب کی کریلین یعنی رفیق نسواں

جسقدر امراض عورتوں کو ہوتے ہیں ان سب کا بہتر علاج ہے مفصل اشتہار درخواست آنے پر ارسال ہوگا قیمت پانچ روپیہ (۵) فی بوتل

ڈاکٹر میجر صاحب کا ٹوتھ پوڈر

دانتوں کی مضبوطی اور صفائی تندرستی کی ضامن ہے قیمت فی بکس علاوہ محصولڈاک

ڈاکٹر میجرس ہائڈ روسیل الکسر

علاج فوطہ کے مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے یہ دوا کئی برس سے کروڑکوں [illegible] کو اکسیر کی [illegible] اگر ہو جیسا دعویٰ [illegible] استعمال شروع ہو آرام و زینت کا آغاز ہو اور دن میں کمی ہوتی قیمت فی بوتل عہ علاوہ محصولڈاک

جو لوگ بال بڑھانا چاہتے ہیں یا جنکی بال گر جاتے ہوں یا جنکے بال گر جاتے ہوں

ڈاکٹر میجر صاحب کی ہیر لین کا

استعمال کرنا چاہیئے صرف تمام شکایتیں رفع ہو جائیگی بلکہ دماغ کو بھی تقویت ہوگی

ڈاکٹر میجرس گنوریڈین

کوئی مرض ایسا نہیں جس کے لوگ خواہشمند ہوں سوزاک ایسی بیماری ہے جو جھلی کا دودھ یاد دلا دیتی ہے اور طرہ یہ ہے کہ برخلاف بیماریوں کے یہ مرض کے آجانے سے اور مجرمانہ غفلت سے پیدا ہوتا ہے بہتر تو یہ ہے کہ عصمت اور پرہیزگاری سے یہ مرض ہو تو بھی بارے اگر بدنصیبی سے مبتلا ہو جاؤ تو سوا ڈاکٹر میجر صاحب کی دوا اور کوئی دوا استعمال نہ کرو یہ دوا سوزاک جدید یا کہنہ اور امراض مثانہ کے لیے ازحد مفید ہے پہلے ۲۴ گھنٹے ہی کے استعمال سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے کسی مریض کو ناامید نہ ہونا چاہیئے جیسے ڈاکٹر میجر صاحب کی اور ادویہ مقبول ہوئی ہیں ایسا ہی گنوریڈین بھی ہو جاویگی چاہئے کی آزمائش اور تجربہ کر دیکھے

کمزور مضبوط ہو سکتے ہیں

یہ فقرہ جاں بلب لوگوں کو مخاطب کر کے لکھا جاتا ہے جو کمزوری اور ناتوانی کا ہر طرح سے علاج کر چکے ہیں اور جنہوں نے کوشش کرنا ہی چھوڑ دیا ہے اگر ناظرین میں کسی نے اپنے تئیں لاعلاج تصور کر لیا ہے تو سخت غلطی کی ہے اور اسے بھی یہ غلطی معلوم ہوگی [illegible] ڈاکٹر میجر کی [illegible] استعمال [illegible] طاقت بحال ہوتی ہے [illegible] قیمت فی بوتل علاوہ محصولڈاک

تمام دنیا میں جس قدر ادویہ صفائی خون کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں ان سب سے ڈاکٹر میجر صاحب کا سارسا پریلا کی بکری بہت زیادہ ہے مصفی خون ادویہ کی تعریف اور شفا فروشوں کے اشتہارات میں پڑھو اور خود اس دوا کے تعریف کی اگر بلا مبالغہ ہماری طرف سے قبول کرنی چاہیئے

اس سارسا پریلا میں ایک نئی ترکیب سے بجلی کی حرارت آمیز کی گئی ہے۔ اور اس کے استعمال سے معدے میں طاقت آتی ہے کسی قسم کی مضرت کا بالکل خوف نہیں ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں ڈالی گئی ہے جس سے کسی مذہب میں خلل اندازی کا خوف ہو تمام قسم کے زخم کھاؤ امراض اسفل جن سے جلد بدنما ہو جاتی ہے آتشک سے جسم پر بنا داغ گنٹھ مالا پھوڑے پھنسیاں پرانی گنٹھیا اس کے استعمال سے جاتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر میجر صاحب کی ہیلین

مرد عورت کوئی بھی ہو جسکو زکام ہو گیا ہو اس کے استعمال سے تر و تازگی حاصل کر سکتا ہے قیمت نہایت مناسب صرف [illegible] فی بوتل

ڈاکٹر میجر صاحب کی گونوریڈین

یہ دوا سوزاک جدید یا کہنہ اور امراض مثانہ کے لیے ازحد مفید ہے پہلے ۲۴ گھنٹے کے استعمال سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے قیمت فی بوتل عہ

ڈاکٹر میجر صاحب کی آئی لوشن

یہ دوا مرض چشم کے واسطے اکسیر ہے حیرت انگیز روشنی پیدا ہوتی ہے

اگر آپ کو کھانسی زکام درد سینہ خفقان تپ کہنہ ضیق النفس سل دق ذات الجنب سوزش حلق وغیرہ دمہ کے مرض میں مبتلا ہیں تو ڈاکٹر میجر صاحب کی الکٹرک املشن کا استعمال کریں فوراً آرام ہوگا قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی ان ادویہ کو انہی داموں سے فروخت کرتے ہیں جو ڈبلیو میجر اینڈ کمپنی کلکتہ میں لیتی ہے

[illegible] بار اخند وقت [illegible] لاہور [illegible]

گریمالٹ صاحب کا شربت

دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ۔ کمزور پھیپھڑے کھانسی زکام نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں
گذشتہ ۳۰ برس میں بیشمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور درد سینہ کے
جو پسینے آتے ہیں بند ہوجاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے۔ بیماری کی حالت میں ایک صحت کی نمایاں ترقی پیدا ہوجاتی
ہے۔ بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی ملک فرانس کی مہر ہے۔ جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا
شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس دوا کی تعریف کیگئی
وہ بالکل راست اور درست ہے۔ اسکا رنگ گہرا گلابی ہے۔ اور بوتل چپٹے انڈے کی شکل کی ہے قیمت ۱۲؍ عہ
علاوہ محصول ڈاک۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ
کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرو

صندل مڈی

جبتک ڈاکٹر مڈی نے ایک نئے طریقے سے صندل کا عطر کھینچکر فرانس میں جاری نہیں کیا۔ امراض مثلاً کی بیمار کباب چینی وغیرہ اجنبی بمقابلہ فائدہ کے معدے کے ہضم میں فتور واقع ہوتا تھا استعمال کرتے تھے
اور ڈاکٹر مڈی کی ایجاد نے روز روشن کی طرح ثابت کردیا کہ ان گولیوں ہی سے صرف ۴۸ گھنٹے میں سُلگنے کی کیسی ہی بیزش ہو موقوف ہوجاتی ہے
ان گولیوں کا نگلجانا بالکل آسان ہے۔ نہ بدبو ہے نہ بدمزگی۔ کیونکہ ملک میسور کے خالص ترین صندل کے عطر سے مرکب ہیں سوزاک۔ ترحہ پتھری۔ درد کمر۔ پرانا ہو یا نیا غرض ہر قسم کی اسفل
بیماریوں میں صندل مڈی کا استعمال کرنا چاہیئے۔
پہلی ہی خوراک کے بعد ظرف بول کا تشنج کم ہوجاتا ہے۔ اور اسکا اخراج بآسانی ہوتا ہے۔ قیمت فی بوتل جسمیں چالیس گولیاں ہوتی ہیں ہر گولی پر ڈاکٹر مڈی کا نام منقوش ہے ۲؍ علاوہ محصول ڈاک

گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا

جو لوگ فساد خون کی بیماریوں مثلاً پھوڑے پھنسیاں خارشت داد ہر قسم کے زخم گٹھیا وغیرہ وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ انکو چاہیئے کہ
گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا جو عام جمیکا کے سارساپریلا کی روح کھینچکر تیار کیا جاتا ہے استعمال کریں اس سے خون بالکل پاک صاف
ہوکر بدن میں تیزی سے گردش کرنے لگتا ہے اور جسقدر ردی مادہ ہوتا ہے وہ خارج کردیتا ہے سیماب پارہ اور جلاب مدہب اجزا سے پاک ہے بوڑھے جوان بچے اسکو یکساں استعمال
کرسکتے ہیں کبھی ایک بوتل میں یا پانچ کا چھوٹا پیالہ لگتا ہے جسکو ہر کرپینا چاہیئے۔ گریمالٹ صاحب کے سارساپریلا کے مقابلہ اور دوسرے بیچے بڑی خوبی ہے کہ جسم کے ہر رگ و ریشہ
میں سرایت کرجاتا ہے فرض کرو کہ پاؤں کی دو انگلیوں کے بیچ میں پھنسیاں ہوں تو بھی اس دوا کے پینے سے ان کے اندر سرایت کر جاتی ہے۔ جن لوگوں نے گریمالٹ صاحب کا
سارساپریلا استعمال کیا ہے وہ اور دوسرا خواہ وہ کسی بڑی سفارش اور تعریف سے دیا جاتا ہو لینے سے پرہیز کرتے ہیں صرف
ایکدفعہ آزمانا چاہیئے تم بھی ان لوگوں کی تائید کرنے لگوگے۔ بڑی بوتل کی قیمت عہ
علاوہ محصول ڈاک

میں کیمیا گر ہوں

میں کیمیا گر ہوں ۔ میں سینکڑوں روپے روزانہ ایک آنہ کی بدولت کماتا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجھکو مالا مال کر دیا ہے ۔ جس کی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے ۔ انڈیا کے باشندے بچے سے لیکر بوڑھے تک جسکے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کمزوری اور نامردی کے لئے ہندوستان میں ایک بے نظیر اور بے مثال دوا ہے جس کا نام روح حیات ہے ۔

میں جادوگر ہوں ۔ ... روح حیات

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپیہ کی امداد

... پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ ... دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں ... بمع چٹھیات بنک بھیجی تھی جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق ذیل میں درج ہے ۔

آمدنی ۳ یوم بذریعہ منی آرڈر	
۲ - اکتوبر ۱۹۰۲ء	۱۰۷ روپے ۱۳ /
۳	۷۸
۳	۱۶۱
۴	۵۱۵
۴	۲۲۸
۵	۱۵۲
میزان آمدنی تین یوم	۸۳ ...

جناب ... صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ میں آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات ملاحظہ کر کے بعد واپس کرتا ہوں

(دستخط) ... ڈپٹی کمشنر لاہور ۱۵ - اکتوبر ۱۹۰۲ء

آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی ملک میں کس قدر بڑھ گئی ہے ۔ ... اس کے فائدوں میں ذرا بھی آپ کو شک ہو اور اس زندگی بخش اکسیر دوا کے خریدنے میں تامل کریں ۔

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عہ/)

صحت کے ٹھیک علاج اور نامردی کے لئے سنگ پارس مردمی کا بکس

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور ... جو ہر طرح سے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے ... کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی ... ان کو خوشخبری ... نامردی ... روح حیات ... قیمت ... ضرورت ... اطلاع دینی چاہئے ۔

روغن دافع ... +

المشتہر

حکیم محمد شریف آنریری ڈاکٹر پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور اکبری دروازہ

ایک سچا کیمیاگر

وہ شخص ہے جو ایسا خضاب ... بالوں کو ... سیاہ کر دے ... خضاب ... ایک ... روپیہ ... انعام ...

نواب اشرف اینڈ کمپنی لاہور ...

دولت کمانے کا ڈھنگ

... نواب اشرف اینڈ کمپنی لاہور